خوابوں کی تعبیر کے اصول وضوابط

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

دار الفکر الاسلامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں!

نام کتاب:	خوابوں کی تعبیر کے اصول وضوابط
مصنف:	ڈاکٹر حافظ محمد زبیر
ناشر:	دارالفکرالاسلامی
صفحات:	48
قیمت:	60روپے
طبع اول:	جون،2019ء
ای میل:	mzubair@cuilahore.edu.pk
	hmzubair2000@hotmail.com

مصنف کی دیگر کتب:

- ☆ وجود باری تعالی: مذہب، فلسفہ اور سائنس کی روشنی میں (Existence of God)
- ☆ صالح اور مصلح (Personality Development)
- ☆ سیکس، سائیکالوجی اور سوسائٹی (Sex, Psychology and Society)
- ☆ آسان دین (Easy Islam)
- ☆ تعلق کی سائنس (Science of Relationship)
- ☆ ازدواجی زندگی مسائل اور حل (Marital Life: Problems and Solutions)
- ☆ جادو، آسیب اور نظر بد کا علاج (Magic, Devil and Evil Eye)
- ☆ مکالمہ (Dialogue)
- ☆ اسلامی نظریہ حیات (Islamic Ideology of Life)
- ☆ اسلام اور مستشرقین (Islam and Orientalists)

مصنف کی جملہ کتب کے پی ڈی ایف ورژن کا ڈاؤن لوڈ لنک:

http://kitabosunnat.com/musannifeen/muhammad-zubair-temi.html

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوابوں کی تعبیر کے اصول وضوابط

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر
اسسٹنٹ پروفیسر، کامساٹس یونیورسٹی اسلام آباد، لاہور کیمپس، لاہور
ریسرچ فیلو، مجلس تحقیق اسلامی، ماڈل ٹاؤن، لاہور
ریسرچ فیلو، شعبہ تحقیق اسلامی، قرآن اکیڈمی، لاہور

دار الفکر الاسلامی

لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ (43) قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ (44)﴾ [یونس: 81]

"اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں سات موٹی تازی گائیں دیکھتا ہوں کہ جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہری ہیں اور کچھ دوسری خشک، اے میرے درباریو! مجھے میرے خواب کی تعبیر تو بتلاؤ اگر تم تعبیر کرنا جانتے ہو۔ تو انہوں نے کہا کہ یہ پریشان خیالیاں ہیں اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتساب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام

کہ اس موضوع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جامع ومانع کلام ودرجہ بندی (categorization) نے مزید کسی بھی قسم کے اصولی اضافے کی گنجائش ختم کر دی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مقدمہ 8
خوابوں کی اہمیت 11
خواب کی صحیح تعبیر کے لیے اس کی درست کیٹیگرائزیشن بہت ضروری ہے! 12
خواب کی تعبیر میں بنیادی لفظ (key word) کی اہمیت 17
بار بار آنے والے خوابوں (repeated dreams) کی وجوہات اور تعبیر 19
خواب: سائیکالوجی اور الہام کی روشنی میں 21
مبشرات اور تمنائی خوابوں میں فرق کرنے کے ضوابط 25
کیا خوابوں کی دنیا اور اس کے کردار حقیقی ہیں؟ 27
خوابوں کا سائنسی مطالعہ (Oneirology) 28
خوابوں کی تعبیر کا علم ایک ظنی علم ہے! 30
خواب اور مبالغہ 31
خوابوں اور جانوروں کا باہمی تعلق 35
خواب میں محرم سے مباشرت کرنا 36
خواب میں چاند کا دیکھنا 37
اللہ عزوجل کو خواب میں دیکھنا 39
چند الجھے خوابوں کی تعبیر 40
خواب اور مراقبہ 43
خاتمہ بحث 48

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

"خوابوں کی تعبیر کے اصول وضوابط" چند تحریروں کا مجموعہ ہے جو پہلے پہل فیس بک ٹائم لائن پر شیئر کی گئی تھیں۔ بعض دوستوں کا تقاضا تھا کہ انہیں ایک کتابچے کی صورت جمع کر دیا جائے تو اس غرض سے ان تحریروں کو ضروری ایڈیٹنگ اور کچھ اضافوں کے بعد ایک کتابچے کی صورت جمع کیا گیا ہے کہ جسے فیس بک اور واٹس ایپ گروپس میں شیئر کیا جا سکتا ہے۔

خواب ہماری زندگی کا ایک اہم جزو ہیں۔ ہم روزانہ خواب دیکھتے ہیں، سوتے میں بھی اور جاگتے میں بھی، اور پھر ان کی تعبیر تلاش کرتے ہیں۔ دنیا میں کچھ حاصل کرنے کے لیے خواب دیکھنا بہت ضروری ہے، آپ وہی حاصل کر پاتے ہیں یا اسی کے لیے محنت کرتے ہیں کہ جس کے خواب آپ جاگتی آنکھوں دیکھ چکے ہوں۔ تو پہلی قسم کے خوابوں کا اس کتابچے میں ذکر نہیں ہے یعنی جاگتی آنکھوں سے دیکھے جانے والے خوابوں کا۔ ان خوابوں کو تعبیر کے لیے بس دو چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے، محنت اور قسمت! اپنے مستقبل یعنی تعلیم، ملازمت، کاروبار، شادی، اولاد وغیرہ کے بارے میں آپ کی سوچیں، آپ کے خواب ہی تو ہیں کہ جنہیں پورا کرنے کے لیے آپ محنت کر رہے ہیں۔

بعض اوقات آپ کی محنت رنگ لاتی ہے اور قسمت بھی ساتھ دیتی ہے تو آپ کا خواب پورا ہو جاتا ہے اور بعض صورتوں میں آپ محنت تو بہت کرتے ہیں لیکن قسمت ساتھ نہیں دیتی تو آپ کا خواب پورا نہیں ہو پاتا لیکن ایسی صورت حال میں اگر آپ کے پاس ایمان کی دولت ہو گی تو اس خواب کا پورا نہ ہونا آپ کے لیے اذیت کا باعث نہیں بنے گا بلکہ آپ صبر کی دولت کے ساتھ ایک اچھی زندگی گزار جائیں گے۔ تو صرف محنت کچھ نہیں ہے بلکہ عبادت اور بندگی کے ساتھ محنت والی زندگی اللہ کی طرف سے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اور یہی وہ زندگی ہے جسے قرآن مجید میں حیات طیبہ یعنی پاکیزہ زندگی کہا گیا ہے اور ایسی زندگی گزارنے والے کے خواب بھی طیب ہی ثابت ہوتے ہیں۔

اور دوسری قسم کے خواب وہ ہے جو ہم سوتے میں دیکھتے ہیں اور یہی اس کتابچے کا موضوع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ایک صحت مند زندگی گزارنے کے لیے اچھے خوابوں کا دیکھنا بہت ضروری ہے۔ یہ خواب بعض اوقات ناامیدی کے اندھیروں میں آپ کے لیے روشنی کی کرن بن جاتے ہیں، یہ خواب بستر مرگ پر آپ کو زندہ رہنے کی امنگ عطا کرتے ہیں۔ تو اچھے خوابوں کا دیکھنا بہت ضروری ہے اور پھر ان کی اچھی تعبیر پر یقین رکھنا تو اس سے بھی ضروری ہے کہ بعض اوقات انسان کے پاس زندگی گزارنے کے لیے سوائے چند خوابوں کے کچھ ہوتا ہی نہیں ہے۔

اس لیے اپنا خواب اپنے کسی خیر خواہ سے شیئر کریں اور ایسے شخص سے ہر گز شیئر نہ کریں کہ جو آپ سے حسد رکھتا ہو کیونکہ وہ اپنے حسد کی وجہ سے ایسی بری تعبیر کر دے گا کہ جس سے آپ پریشان ہو جائیں گے جبکہ آپ سے محبت رکھنے والا برے خواب کی بھی اچھی تعبیر کر کے دکھادے گا۔ اور اگر اسے کوئی اچھی تعبیر نہیں سوجھے گی تو پھر تعبیر سے احتراز کرے گا اور آپ کو یہ کہہ دے گا کہ کوئی صدقہ کر دیں کیونکہ صدقہ مصیبت اور آزمائش کو ٹال دیتا ہے۔ تو تعبیر کرنے والے کو اپنا خواب بتلا کر تعبیر کے لیے اصرار نہ کریں کیونکہ بعض اوقات اسے جو تعبیر سوجھ رہی ہوتی ہے، وہ اچھی نہیں ہوتی لہٰذا وہ خاموش ہو جاتا ہے۔ ایسے میں اگر وہ صدقہ کرنے کا کہے تو بس کچھ صدقہ کر دیں۔ مجھے بھی بعض اوقات کسی خواب کی اچھی تعبیر نہیں سوجھتی تو میں خاموش رہتا ہوں لیکن اگلا اگر اصرار کرے تو پھر اسے بتلا بھی دیتا ہوں۔

اور یہ بات درست نہیں ہے کہ خواب کی جو تعبیر پہلی مرتبہ کر دی جائے تو وہ واقع ہو جاتی ہے اور وہی اس کی تعبیر ہوتی ہے۔ یہ ایک غلط فہمی ہے اور کسی مستند حوالے سے ثابت نہیں۔ خواب کی تعبیر وہی ہے جو خواب کی تعبیر ہے۔ اگر آپ صحیح تعبیر تک نہیں پہنچ پائے اور غلط تعبیر کر دی تو وہ واقع نہیں ہو گی اور وہی تعبیر واقع ہو گی جو اس خواب کی اصل تعبیر ہے، چاہے خواب دیکھنے والے کے علم میں آجائے یا نہ آئے۔ باقی کسی کو برا خواب نہ بتلانے کی حکمت یہ ہے کہ وہ بری تعبیر کرے گا اور آپ پریشان ہو جائیں گے کہ بعض اوقات بری تعبیر بھی لاجیکل ہوتی ہے اور ذہن اسے قبول کر لیتا ہے اور یہی قبولیت انسان کی پریشانی کا سبب بن جاتی ہے۔

اس کتابچے میں جن خوابوں کو بیان کیا گیا ہے، وہ حقیقی خواب ہیں کہ جن کی تعبیر ہم سے وقتاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فوقتاً لوگوں نے پوچھی ہے۔ اگرچہ پہلے بھی لوگ خوابوں کی تعبیر پوچھتے رہتے تھے لیکن جب فیس بک پر ہم نے خوابوں کی تعبیر کے اصول وضوابط کے بیان کا یہ سلسلہ شروع کیا تو کافی سارے لوگوں نے واٹس ایپ اور میسنجر پر اپنے خواب شیئر کیے۔ ان خوابوں میں سے کوئی ستر کے قریب خوابوں کے مواد کا ہم نے جائزہ لیا اور ان کے ایک معتدبہ حصے کو اس کتابچے کی تفہیم کے لیے اس کا حصہ بنایا ہے لیکن خواب دیکھنے والے کی معلومات کو شیئر نہیں کیا گیا ہے اور صرف خواب کے مواد کے تجزیے کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ بہت سے خواب ایسے بھی تھے جو ایک سے زائد لوگ دیکھ رہے تھے جیسا کہ ہوا میں اڑنا، اونچائی سے گرنا، کمرہ امتحان میں پریشان رہنا، اپنے آپ کو بے لباس دیکھنا، اپنے کسی محرم سے تعلق قائم کرنا، سانپ اور کتے کو دیکھنا، نجاست اور گندگی دیکھنا، قیامت برپا ہوتے دیکھنا، چاند کو دیکھنا وغیرہ۔

مجھے بڑی حیرت ہوئی کہ کشمیر سے ایک صاحب نے ایک خواب شیئر کیا جو کہ میں بعض اوقات دیکھا کرتا تھا اور مجھے اس کی کوئی مناسب تعبیر نہیں سوجھتی تھی۔ وہ خواب یہ تھا کہ وہ خواب میں ہی کسی شخص کو جو کہ سحر زدہ ہوتا تھا، جھاڑ پھونک اور دم کر رہے ہوتے تھے اور ان کے جھاڑ پھونک اور دم سے اسے شفا بھی مل جاتی تھی جبکہ عام زندگی میں وہ جھاڑ پھونک نہیں کرتے تھے۔ پہلے میری رائے تھی کہ شاید یہ الہامی خواب ہے اور خواب میں ہی اللہ عزوجل آپ کے ذریعے کسی کی مدد کرتے ہیں اور آپ کے جھاڑ پھونک سے اس کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے کیونکہ میں بعض اوقات جھاڑ پھونک کر لیتا تھا۔ لیکن جب یہ معلوم ہوا کہ جھاڑ پھونک نہ کرنے والے بھی ایسا خواب دیکھ رہے ہیں تو پھر یہ احساس ہوا کہ یہ اصل میں نفس کی خواہش ہے جو خواب کی صورت ظاہر ہوئی ہے۔ انسان اپنی حقیقی زندگی میں بہت سے ایسے لوگوں سے ملتا ہے کہ جن پر جادو ٹونا یا تعویذ گنڈا ہوا ہوتا ہے اور ایک نرم دل اور ہمدرد انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ انہیں کسی طرح اس تکلیف سے نجات دلا دے لہٰذا جب وہ حقیقی زندگی میں کسی کی مدد پر قدرت نہیں پاتا تو خواب میں اپنی اس نیک خواہش کی تکمیل سے نفس راحت حاصل کرتا ہے۔

ابوالحسن علوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوابوں کی اہمیت

خواب دیکھنا بہت ضروری ہے، جاگتے میں بھی اور سوتے میں بھی۔ اور جو خواب نہ دیکھے، وہ صحت مند نہیں، بیمار ہے۔ ٹھیک ہے خوابوں کی دنیا میں رہنا درست نہیں ہے لیکن کبھی کبھی زندہ رہنے کے لیے خوابوں میں رہنا بہت ضروری ہو جاتا ہے۔ نہ تو آپ کا ہر خواب جھوٹا ہے اور نہ ہی ہر خواب سچا ہوتا ہے۔ اس لیے یہ رویہ بھی درست نہیں ہے کہ ہر الم غلم خواب کی تعبیر بنانا شروع کر دے اور یہ بھی درست نہیں ہے کہ ہر اچھے خواب کی نسبت شیطان یا نفس کی طرف کر دے۔

میں بہت عرصے تک اس رویے میں مبتلا رہا کہ ہمیشہ اچھے خوابوں میں شک کرو کہ یہ شیطان یا نفس کی طرف سے ہے تا کہ انسان اپنی اوقات میں رہے۔ اور شاید یہ خوابوں کی دنیا میں رہنے والوں کا ردعمل تھا یا اہل حدیث ہونے کا اثر لیکن چونکہ اپنے رویے ریوائز کرتا رہتا ہوں تو اب محسوس ہوتا ہے کہ یہ غلط رویہ ہے۔ بھئی، اگر آپ خدا کے لیے کچھ کر رہے ہو تو خدا اب آپ کی طرف فرشتہ بھیج کر تو بتلانے سے رہا[1] کہ وہ آپ سے راضی ہے، وہ خواب ہی کے ذریعے تو آپ کو تسلی دے گا۔

پس وہ اچھے خواب جو آپ خود اپنے بارے میں دیکھتے ہیں یا آپ کے چاہنے والے آپ کے بارے میں دیکھتے ہیں تو اس میں غالب گمان یہی ہے کہ یہ رحمان کی طرف سے ہیں اگرچہ ان کے شیطان یا نفس کی طرف سے ہونے کا امکان بھی ہو سکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے خوابوں کو مبشرات میں سے شمار کیا ہے کہ یہ مومن کو خوشخبری دینے والی چیزوں میں سے ہیں یعنی اللہ کے اس سے راضی ہونے کی خوشخبری تا کہ وہ مزید شکر گزار بندہ بنے۔ ایک بیٹا اپنے باپ اور شاگرد اپنے استاذ کی طرف کچھ کرنے کے بعد داد طلب نظروں سے دیکھتا ہے تو وہ مبتدی سمجھ کر ضرور اس کی حوصلہ افزائی کر دیتے ہیں تو خدا سے تو اس کی زیادہ امید رکھی جا سکتی ہے اور وہ "شکور" بھی ہے یعنی قدر کرنے والا۔

ضروری تو نہیں ہے کہ انسان اچھے خواب کو رحمان کی طرف سے سمجھ کر بگڑ ہی جائے بلکہ یہ بھی تو ممکن ہے کہ اسے نعمت سمجھ کر مزید شکر گزار بن جائے۔ رسول اللہ ﷺ ہر روز فجر کی نماز

[1] وہ بھیج سکتا ہے لیکن یہ اس کی سنت نہیں رہی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بعد مسجد نبوی میں صحابہ کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے اور ان سے ان کے خوابوں کے بارے میں پوچھتے تھے کہ رات کس نے کیا خواب دیکھا؟ اور پھر اس کی تعبیر کرتے تھے۔ مبتدی یعنی اللہ کے رستے پر چلنے کی ابتداء کرنے والے کو تو خوابوں کی بہت ضرورت ہوتی ہے کہ اسی سے اس کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

کہنے کا مقصد یہی ہے کہ خوابوں کی دنیا میں رہنے کا طرز عمل اگر درست نہیں ہے تو ہر اچھے خواب میں شک کرنے کا رویہ بھی غلط ہے۔ آپ کو زندہ رہنے کے لیے اور خاص طور اسلام پر، اچھے خوابوں کی بہت ضرورت ہے، نفسیاتی طور بھی اور دینی طور پر۔ اسی لیے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ نبوت کے اجزاء میں سے صرف خواب باقی رہ گیا ہے، باقی سب کچھ اٹھا لیا گیا ہے۔ آئیں، اپنے اور دوسروں کے اچھے خوابوں پر شک کرنے کے ساتھ شکر کرنا بھی سیکھ لیں۔

خواب کی صحیح تعبیر کے لیے اس کی درست کیٹیگرائزیشن بہت ضروری ہے!

رسول اللہ ﷺ نے خواب کی تین قسمیں بیان کی ہیں؛ ایک وہ جس کا مصدر (origin) فرشتہ ہے۔ دوسرا وہ جس کا مصدر شیطان ہے۔ اور تیسرا وہ جس کا مصدر انسان کا نفس ہے۔ مجھے خوابوں کی تعبیر سے کچھ دلچسپی ہے اور امر واقعہ یہ ہے کہ یہ بہت بڑا بیان ہے، بہت بڑا بیان ہے۔ سائیکالوجی میں خواب کی تعبیر کے جتنے مکاتب فکر (schools of thought) ہمارے سامنے ہیں، وہ خواب کی تعبیر میں نفس کی کیٹیگری پر کچھ اضافہ نہ کر سکے یعنی انہوں نے ہر خواب کو نفسی تناظر (psychic perspective) میں دیکھ کر اس کی تعبیر کی کوشش کی اور اس طرح فاش غلطیاں کیں کہ علم تو نام ہی چیزوں کی درست درجہ بندی (categorization) کا ہے۔ اگر آپ نے خواب کی درست کیٹیگری معلوم کر لی یا اسے درست کیٹیگری میں رکھ دیا تو اس کی آدھی تعبیر آپ نے کر دی، یہ خواب کی تعبیر اور انٹرپریٹیشن کا اتنا ضروری اصول ہے۔

تو خواب کی تعبیر میں پہلا کام اس کی کیٹیگری یا مصدر کا تعین کرنا ہے کہ وہ فرشتے کی طرف سے ہے، شیطان کی طرف سے یا نفس کی طرف سے۔ اب ہم اسے کچھ مثالوں سے واضح کرتے ہیں۔

کسی نے سوال پوچھا کہ اگر خواب میں بیوی یہ دیکھے کہ بڑے منہ والی چھپکلی آئی ہے اور اس نے گفتگو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہوئے کہا کہ میں جس کام سے آئی تھی، وہ ہو گیا ہے اور اگلے دن طلاق ہو جائے تو کیا تعبیر ہے؟ جواب: یہ خواب شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان کی طرف سے بھی سچا خواب ہو سکتا ہے۔ چھپکلی، حسد کی علامت ہے یعنی کسی حاسد نے آپ پر تعویز گنڈا اور جادو ٹونا کروایا ہے۔ اور اس جادو ٹونے کا مقصد میاں بیوی میں علیحدگی تھا اور جب وہ جادو ٹونا مکمل ہو گیا تو شیطان نے ایک دن پہلے آکر اس کی کامیابی کی اطلاع خواب میں دے دی۔ اور خواب میں اطلاع دینے والا یہ شیطان وہی ہوتا ہے جو میاں بیوی میں جدائی (separation) کروانے کے لیے جادو گر کی طرف سے متعین (appointed) کیا جاتا ہے۔ بعد میں بات چیت سے معلوم ہوا کہ واقعتاً میں اس کیس میں بدترین قسم کا جادو ٹونا کروایا گیا تھا۔

تو اگر آپ کے خواب میں سانپ، بھینس، کتے، شیر، بلی، چھپکلی، خون، گندگی وغیرہ بار بار نظر آتی ہو تو صبح وشام ایک مرتبہ شرعی دم سننے کا اہتمام کریں کہ جس کا لنک فٹ نوٹس میں شیئر کیا جا رہا ہے۔ اگر شرعی دم سنتے ہوئے غنودگی طاری ہو حالانکہ نیند پوری ہو تو یہ جادو ٹونے کی کنفرم علامت ہے۔ اسی طرح اگر آپ کے خواب ڈسٹرب ہوں کہ ان میں یہ جانور دیکھ کر ڈر جاتے ہوں تو یہ بھی جادو ٹونے کی ایک کنفرم علامت ہے۔ بعض اوقات جادو ٹونا نہیں ہوتا لیکن شیطان انسان سے خواب میں کھیلتا ہے جیسا کہ ایک حدیث میں بھی ہے۔ تو یہ شیطان یا تو ہم زاد ہوتا ہے یا کوئی آسیب۔ ہم زاد اس جن کو کہتے ہیں جو ہر انسان کے ساتھ اسے گمراہ کرنے کے لیے لگا ہوا ہے جیسا کہ حدیث میں اس کا ذکر ہے۔ تو شیطان ان جانوروں کی صورت میں خواب میں آکر انسان کو تنگ کرتا ہے، اسے جسمانی یا ذہنی اذیت پہنچا کر خوش ہوتا ہے۔

اسی طرح کچھ خواب یونیورسل ہوتے ہیں جیسا کہ محرم سے مباشرت کرنا یہ ایک عام خواب ہے، بہت سے لوگ دیکھتے ہیں اور بہت بے چین ہو جاتے ہیں کہ ڈسکس بھی نہیں کر پاتے کہ اگلا کیا سمجھے گا۔ تو خواب میں اگر کوئی آپ سے مباشرت کرے تو یہ عموماً آپ کا ہم زاد جن ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات آپ کو تنگ اور پریشان کرنے کے لیے آپ کے کسی محرم کے روپ میں آپ کے خواب میں آجاتا ہے جیسے بہن یا بھائی کی صورت میں۔ تو ایسے خوابوں پر بالکل بھی پریشان نہ ہوں، نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ اتنے گندے ہیں اور نہ ہی اس قدر گھٹیا خیالات کے مالک۔ یہاں سے ہی فرائیڈ کو غلطی لگی ہے کہ اس نے خوابوں کے لیے نفس کے علاوہ دو مصادر کا انکار کر دیا یعنی شیطان اور فرشتے کا۔ تو فرائیڈ کی تعبیروں میں بلنڈرز ہیں۔ اس بے وقوف نے ہر خواب کا مصدر انسان کے نفس کو بنا دیا اور ایسی ایسی مضحکہ خیز تعبیریں کیں کہ انسان سر پکڑ کے بیٹھ جائے۔

اسی طرح جیسے انسانوں میں کچھ لوگ شرارتی ہوتے ہیں کہ راہ چلتے چلتے اس کو ٹانگ اڑا دی، اس کو دھکا دے دیا، اسے چٹکی کاٹ لی، کیوں؟ کوئی وجہ نہیں، بس مزاج گندا ہے۔ تو جنات میں ایسوں کی تعداد کافی زیادہ ہے جو چلتے چلتے خواب میں آپ کے ساتھ شرارت کر جاتے ہیں۔ تو یہ تعویز گنڈا نہیں ہوتا بلکہ شرارتی جن ہوتا ہے یا آسیب کا جن ہوتا ہے کہ اسے آپ سے کوئی تکلیف پہنچی تو اب اس نے آپ سے بدلہ لینا چاہا۔ پھر ایک نظر کا جن ہوتا ہے، جس کی علامات کچھ فرق ہوتی ہیں۔ اور ایک اچھا تعبیر کرنے والا جادو، آسیب، نظر اور شرارتی جن میں فرق کر لیتا ہے۔ اور ان میں فرق کرنے کا بنیادی اصول خوابوں میں تکرار اور کچھ علامات ہیں۔

بعض اوقات ڈراؤنا خواب نفس کی طرف سے بھی ہوتا ہے جسے تعزیری خواب کہتے ہیں۔ یعنی اگر آپ کا سپر ایغو (super-ego) یا اخلاقی شاکلہ مضبوط ہے اور آپ عملاً کسی اخلاقی کمزوری کا شکار ہو رہے ہیں تو آپ کا نفس خواب میں آپ کو ڈانٹے گا، تنبیہ کرے گا، ڈرائے گا جیسے نماز میں سستی ہوئی تو خواب میں آگ یا جہنم نظر آئی۔ اور یہ تنبیہ اللہ کی طرف سے بھی ہو سکتی ہے یعنی ایسا خواب فرشتے کی طرف سے بھی ہو سکتا ہے۔ اسی طرح بعض لوگوں کو قیامت کے خواب بہت نظر آتے ہیں تو یہ بھی تعزیری خواب ہی ہوتے ہیں کہ ان کے عمل کی سستی کی وجہ سے ان کا نفس یا فرشتہ انہیں ایسے خواب دکھلا رہا ہوتا ہے تاکہ وہ اپنا عمل درست کر لیں۔

کسی نے پوچھا ہے کہ اگر لڑکی کے رشتے کی کہیں بات چل رہی ہو اور وہ خواب میں یہ دیکھے کہ جس سے بات چل رہی ہے، وہ اس کے آنسو پونچھ رہا ہے تو کیا تعبیر ہے؟ واضح رہے کہ لڑکی نے بعض علماء سے تعبیر پوچھی تھی جنہوں نے کہا کہ اچھی تعبیر ہے اور شادی ہو گئی اور فوراً طلاق بھی ہو گئی۔ جواب: ہماری رائے میں اس خواب کا مصدر تو فرشتہ ہی ہے لیکن اس کی تعبیر میں بنیادی لفظ یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنیادی علامت (key-word) کے تعین میں غلطی ہوئی ہے۔ اور وہ بنیادی علامت مرد کے آنسو پونچھنے کا عمل نہیں تھا جو بظاہر ہمدردی کا عمل ہے بلکہ لڑکی کے آنسو تھے۔ تو ہمیں یہ تعبیر سمجھ آئی کہ وہ مرد اس لڑکی کے آنسوؤں کی وجہ تھا اور یہ طلاق کی طرف اشارہ تھا۔

البتہ آنسو پونچھنے سے یہ سمجھ آتا ہے کہ وہ مرد رجوع کرے گا یعنی لڑکی کو تکلیف دینے کے بعد اس سے معذرت کا طلبگار ہو گا۔ اس کیس میں، میں نے یہی مشورہ دیا کہ اگر شوہر رجوع کرے کہ جس کا فی الحال امکان بالکل بھی نہیں ہے تو اس کی پہلے کچھ کاؤنسلنگ کروائیں تاکہ آئندہ ایسی تکلیف نہ پہنچے۔ خواب کی تعبیر بتلانے والے کے لیے ضروری ہے کہ تعبیر سے ہٹ کر خواب دیکھنے والے کو ایسا مشورہ بھی دے کہ جس سے اس کے لیے اپنے مسئلے اور آزمائش سے نکلنے میں آسانی ہو جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے مصر کے بادشاہ کو محض خواب کی تعبیر ہی نہیں بتلائی کہ آپ کے ملک میں آئندہ سات سالوں میں شدید قحط پڑے گا بلکہ ایسا مشورہ بھی دیا کہ جس کے ذریعے وہ اس قحط کو سنبھال سکتے ہیں۔ اسی طرح کسی نے پوچھا کہ اگر خواب میں دیکھے کہ میری سہیلی مجھ سے ملی اور بہترین لباس اور جوتوں میں ملی ہے اور اگلے دن اس کی وفات ہو جائے تو کیا تعبیر ہے؟ جواب: یہ خواب بھی فرشتے کی طرف سے ہے۔ اس کی تعبیر تو واقع ہو چکی۔ انسان سفر کے لیے تیار ہوتا ہے۔ اور خواب میں اہتمام سے تیار ہونا کسی سفر پر روانہ ہونے کی علامت ہے اور یہاں مراد سفر آخرت تھا، واللہ اعلم بالصواب۔

اسی طرح کسی نے پوچھا کہ اگر خواب میں لڑکی یہ دیکھے کہ جہاں اس کے رشتے کی بات چل رہی ہے تو اس لڑکے کی شادی کہیں اور ہو گئی ہے اور وہ رو رہی ہے تو کیا تعبیر ہے؟ جواب: اس خواب کا تعلق انسان کے نفسی احوال سے ہے۔ یعنی آپ کا نفس، شعور اور ذہن آپ پر گزرنے والے حالات کا تجزیہ کر رہا ہوتا ہے۔ بعض اوقات جاگتے میں آپ کے لیے مشکل ہوتا ہے کہ آپ اپنے شعور کے تجزیے کو قبول کریں کیونکہ وہ آپ کی خواہش کے خلاف ہوتا ہے تو وہ تجزیہ خواب میں متشکل ہو جاتا ہے۔ اس کیس میں لڑکی کی وہاں پر شادی کی خواہش ہے جہاں اس کی شادی کی بات چیت چل رہی ہے لیکن لڑکی کو مجموعی حالات سے یہ بھی معلوم ہو رہا ہے کہ اس لڑکے کی شادی کہیں اور ہو جانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ یہ بات اس سے جاگتے میں قبول نہیں ہو رہی ہے تو یہ خواب کی صورت ظاہر ہو گئی۔ باقی ہمیں نہیں لگتا کہ یہ خواب اس لڑکی کے استخارے کا نتیجہ ہے بلکہ ہماری نظر میں یہ اس کے نفس کا تجزیہ ہے کہ جو غلط بھی ہو سکتا ہے اور درست بھی۔ نفس کا تجزیہ غلط ہونے کی صورت میں شادی وہیں ہو سکتی ہے اور نفس کے اس غلط تجزیے کی وجہ لڑکی کا وہاں رشتہ نہ ہو سکنے کا نفسی خوف ہو سکتا ہے۔

اسی طرح کسی دوست نے پوچھا کہ اگر خواب میں دیکھے کہ تین چاند ہیں؛ ایک زرد جو کہ درمیان میں ہے اور دو سفید جو دائیں بائیں ہیں۔ ان میں سے ایک سفید چاند زمین پر اترا تو خواب دیکھنے والے نے دیکھا کہ وہ سورہ معارج تھی تو کیا تعبیر ہے؟ بعض اوقات خواب کی تعبیر کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ آپ خواب دیکھنے والے کے حالات سے واقف ہوں تو ہمارے پوچھنے پر خواب دیکھنے والے نے بتلایا کہ ان کے ایک غائب بھائی کے بارے خبر ہے کہ وہ فوت ہو چکے ہیں لیکن والد صاحب کو اس کا یقین نہیں ہے۔ جواب: زرد چاند سے مراد والد ہے اور زردی بڑھاپے کی علامت ہے اور دو سفید چاندوں سے مراد دو بیٹے ہیں اور سفیدی جوانی کی علامت ہے۔ چاند کے اترنے اور سورۃ معارج کی صورت اختیار کر لینے سے مراد بیٹے کی کنفرم وفات ہی ہے اگر تو یہ خواب خبر ملنے سے پہلے کا ہے کیونکہ معارج، عروج سے ہے یعنی اللہ کی طرف چڑھنا۔ تو چاند کے اترنے سے مراد قبر میں جسم کا جانا اور سورہ معارج کی صورت اختیار کرنے سے مراد روح کا اوپر چڑھنا ہے۔ اور اگر خواب خبر ملنے سے بعد کا ہے تو پھر اس کا مصدر نفس بھی ہو سکتا ہے، واللہ اعلم

ایک خواب دیکھنے والے نے یہ پوچھا کہ یہ کیسے معلوم ہو گا کہ یہ خواب شیطان کی طرف سے ہے یا فرشتے کی طرف سے؟ تو دیکھیں یہ تو کسی خواب کے مواد کا تجزیہ کرنے کے بعد ہی کہا جا سکتا ہے کہ اس کا مصدر کیا ہے اور یہ کیس ٹو کیس ویری کرے گا لیکن خوابوں کی تعبیر میں مہارت رکھنے والا عموماً یہ فرق کر لیتا ہے۔ رہی عوام الناس کی بات تو کچھ عمومی ضابطے بیان کیے جا سکتے ہیں کہ جو خواب کے مصدر کے لیے ایک علامت ہوتے ہیں مثلاً ہم نے یہ نوٹ کیا ہے کہ شیطانی خواب عموماً درمیان رات میں آتے ہیں تو اگر آپ نے خواب مڈ نائٹ میں دیکھا ہے یعنی گیارہ سے ایک بجے کے دوران تو ایسے خواب عموماً شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ اور اگر آپ نے خواب سحری کے وقت

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دیکھاہے تو یہ عموماًفرشتے کی طرف سے ہوتے ہیں اور جو خواب نفس کی طرف سے ہوں تو وہ عموماً اول رات میں یعنی سونے کے ایک دو گھنٹے بعد ہی انسان دیکھنا شروع کر دیتا ہے۔

خواب کی تعبیر میں بنیادی لفظ (key word) کی اہمیت

کسی نے پوچھاہے کہ اگر کوئی لڑکی خواب میں کسی لڑکے کی آذان سنے اور کئی بار سنے تو کیا تعبیر ہو گی؟ جواب: وہ لڑکا اس لڑکی کی طرف پیغام نکاح بھیجے گا۔ اور نکاح ہونے میں کسی رکاوٹ کی صورت میں ایک مرتبہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ نکاح کے لیے کوشش کرے گا۔ خواب میں بنیادی لفظ (key-word) کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔ اگر آپ خواب کی صحیح تعبیر کرنا چاہتے ہیں تو اس کے بنیادی لفظ اور پھر اس کے بنیادی معانی جو کہ ایک سے زائد ہوتے ہیں، ان تک پہنچیں۔ بنیادی لفظ دراصل خواب کو کھولنے کی کنجی ہے، اگر یہ آپ کے ہاتھ نہیں آتا تو آپ کبھی بھی خواب کی پہیلی کو بوجھ نہیں سکتے۔ اور اس کو تلاش کرنے کے لیے ذہانت اور تجربے دو چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس خواب میں بنیادی لفظ (key-word) آذان ہے اور اس کے بنیادی معانی دو ہیں؛ دعا یعنی بلانا اور تنبیہ یعنی خبر دار کرنا ہیں کہ آذان انہی دو مقاصد سے دی جاتی ہے یا تو نماز کے لیے بلایا جاتا ہے یا پھر نماز سے غافلوں کو خبر دار کیا جاتا ہے۔ تو اب یہ خواب دیکھنے والے کے احوال پر منحصر ہوتا ہے کہ جو بھی بنیادی معنی اس کے حالات کے مطابق ہو، وہی مراد ہوتا ہے۔ تو خواب کی صحیح تعبیر کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ تعبیر کرنے والا، خواب دیکھنے والے کے حالات سے کسی قدر واقف ہوتا کہ وہ اس بنیادی معنی کے ساتھ اس خواب کی تعبیر کرے جو اس کے حالات سے متعلق ہو۔

کسی نے پوچھاہے کہ اگر خواب میں یہ دیکھے کہ کسی سنسان جگہ پر ایک پرانے خستہ کمرے میں ہے کہ جس کی دیواروں پر قرآن کی آیات لکھی ہیں۔ ایک دیوار میں کچھ جگہ خالی ہے کہ جیسے وہاں کوئی تابوت تھا جو نکال لیا گیا۔ کمرے میں ایک بوڑھا مرد اور عورت موجود ہیں، جن کی رنگت صاف لیکن انہوں نے سیاہ کپڑے پہن رکھے ہیں۔ اور خواب دیکھنے والے سے کہہ رہے ہیں کہ جس نے لے جانا تھا، وہ لے گئے۔ جواب: اب اس خواب میں کئی ایک مناظر ہیں، سب سے پہلے بنیادی لفظ یا علامت تلاش کریں اور وہ میری نظر میں تابوت ہے۔ اب اس کی تعبیر آسان ہو جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کو کہیں سے کچھ ملنے کی توقع تھی لیکن کوئی اور صاحب ان سے پہلے وہ چیز لے اڑے۔ یہ خواب ڈیڑھ سال پہلے دیکھا گیا تھا تو خواب دیکھنے والے نے تعبیر سننے کے بعد مجھ سے کہا کہ ایسا ہی ہوا تھا۔ الحمد للہ کہ تعبیر درست نکلی۔ تو خواب کی تعبیر میں آپ اس وقت غلطی کرتے ہیں جبکہ آپ بنیادی لفظ یا بنیادی علامت کو چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ خواب ایک پزل ہوتا ہے کہ جسے آپ اس وقت تک حل نہیں کر سکتے ہیں، جب تک اس کا سرا آپ کے ہاتھ نہ آ جائے۔ اور یہ سرا بنیادی لفظ یا اس خواب کی بنیادی علامت ہوتا ہے کیونکہ خواب سمبالک (symbolic) یعنی علامتی ہوتا ہے لہذا چیزیں علامتوں کی صورت میں ظاہر ہو رہی ہوتی ہیں۔

اور اہم بات یہ کہ خواب آپ کو دھوکا بھی دیتا ہے کہ آپ بنیادی لفظ (key word) تک نہ پہنچ پائیں۔ اور آپ بعض اوقات دھوکا کھا بھی جاتے ہیں۔ اور نفسانی خوابوں میں نفس ایسا یا تو آپ کی ذہانت کا امتحان لینے کے لیے کرتا ہے یا پھر سپر ایگو یعنی مافوق الانا ء کے دباؤ کی وجہ سے۔ بعض اوقات فرشتے کی طرف سے جو خواب ہوتا ہے، انسان اس کی تعبیر میں بھی دھوکا کھا جاتا ہے۔ صحیح بخاری کی روایت میں ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں نے آج رات خواب میں دیکھا ہے کہ بادل کے ٹکڑے سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے اور میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ اسے اپنے ہاتھوں میں لے رہے ہیں، کچھ زیادہ اور کچھ کم۔ پھر اچانک ایک رسی دیکھی جو آسمان سے زمین کی طرف لٹک رہی ہے۔ پھر میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے اس رسی کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے۔ پھر ایک اور صاحب آئے انہوں نے رسی کو تھاما اور وہ بھی اوپر چڑھ گئے۔ پھر ایک اور صاحب آئے انہوں نے بھی رسی کو تھاما اور وہ بھی اوپر چڑھ گئے۔ پھر ایک اور صاحب آئے انہوں نے رسی کو تھاما اور وہ بھی اوپر چڑھ گئے۔ پھر ایک اور صاحب آئے اور انہوں نے رسی کو پکڑا تو رسی ٹوٹ گئی اور پھر جڑ گئی۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کے رسول ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، مجھے اجازت دیں میں اسکی تعبیر کروں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں، آپ اس کی تعبیر کریں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: بادل سے مراد دین اسلام ہے۔ جو گھی اور شہد ٹپک رہا تھا وہ قرآن کریم کی حلاوت اور مٹھاس ہے، کچھ لوگ اسے زیادہ لینے والے ہیں اور کچھ لوگوں کی قسمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں تھوڑا حصہ ہے۔اور آسمان سے زمین تک لٹکنے والی رسی سے مراد وہ سچا طریق حق ہے جس پر آپ گامزن ہیں اور آپ اسے پکڑے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رسی کے ساتھ آپ کو بام عروج تک لے جائے گا۔ پھر آپ کے بعد اسے ایک اور آدمی پکڑے گا۔ پھر اس کے بعد دوسرا آدمی پکڑے گا، پر اس کو جب تیسرا آدمی پکڑے گا تو رسی ٹوٹ جائے گی، پھر جڑ جائے گی تو وہ بھی چڑھ جائے گا۔ اللہ کے رسول ﷺ! میرے ماں باپ پر قربان ہوں، مجھے اس تعبیر کے متعلق بتائیں صحیح ہے یا غلط ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: کچھ تعبیر تو صحیح ہے اور کچھ غلط ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔: (اللہ کے رسول ﷺ!) آپ کو اللہ کی قسم ہے آپ میری غلطی کو ضرور ظاہر کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر قسم نہ دو۔

بار بار آنے والے خواب (repeated dreams) کی وجوہات اور تعبیر

ہم نے یہ عرض کیا ہے کہ آپ کے خواب کے تین میں سے کوئی ایک مصدر (origin) ہو سکتا ہے؛ شیطان، فرشتہ یا نفس۔ خواب یا تو شیطان کا وسوسہ ہوتا ہے یا فرشتے کا الہام یا نفس کی کارستانی۔ بار بار اور تکرار سے آنے والے خواب فرشتے کی طرف سے عموماً نہیں ہوتے بلکہ یا تو نفس کی طرف سے ہوتے ہیں یا شیطان کی طرف سے۔ کچھ مکرر خوابوں (repeated dreams) میں تو فرق کرنا آسان ہے کہ وہ نفس کی طرف سے ہیں یا شیطان کی طرف سے جیسا کہ اگر تو مکرر خواب ڈراؤنے یا فحش ہیں مثلاً خواب میں بار بار سانپ، شیر، کتا، بلی، چھپکلی، گندگی اور نجاست وغیرہ دیکھنا تو یہ شیطان کی طرف سے ہیں۔

ان خوابوں کے آنے کی ایک وجہ تو جادو ٹونا اور تعویذ گنڈا ہوتا ہے۔ اگر صورت حال ایسی ہی ہے تو اس کا علاج شرعی دم ہے اور اس کا اہتمام کرنے سے یہ خواب جاتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات ان خوابوں کی وجہ دین میں سستی بھی ہوتی ہے کہ اس سستی کی وجہ سے شیطان کو تنگ کرنے کا موقع ہاتھ آ جاتا ہے۔ مدینہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ایک عالم دین دوست نے بتلایا کہ انہیں خواب میں تین چار دنوں سے شیر نظر آ رہے تھے جو ڈرا رہے تھے۔ تو انہوں نے کسی سے مشورہ کیا تو ان صاحب نے کہا کہ آپ وتر کی نماز چھوڑ رہے ہیں۔ اور وہ واقعی میں تین چار دن سے وتر پڑھنے میں سستی کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہے تھے تو جیسے ہی اہتمام کیا تو یہ خواب آنے بند ہو گئے۔

بعض اوقات ان خوابوں کی وجہ انسان کا نفس ہوتا ہے۔اور ان کے نفسی ہونے کی علامت یہ ہے کہ یہ یونیورسل ہوتے ہیں یعنی رنگ، نسل اور مذہب کے امتیاز کے باوجود یہ خواب سب کو نظر آتے ہیں جیسا کہ آپ عموماً خواب میں دیکھتے ہیں کہ گاڑی ڈرائیو کر رہے ہیں اور آپ سے بریکیں نہیں لگ رہیں۔ یا آپ یہ دیکھتے ہیں کہ کمرہ امتحان میں پہنچنا چاہتے ہیں لیکن پہنچ نہیں پا رہے۔ یا آپ یہ دیکھتے ہیں کہ آپ کمرہ امتحان میں ہیں اور آپ سے مطلوبہ وقت میں پیپر حل نہیں ہو پا رہا۔ یا آپ یہ دیکھتے ہیں کہ آپ کہیں پہنچنا چاہتے ہیں لیکن آپ کو رستہ نہیں مل رہا۔ یا آپ یہ دیکھتے ہیں کہ آپ چڑھائی چڑھ رہے ہیں اور چڑھنے میں بہت دقت ہو رہی ہے۔اور آپ ایسے تمام خواب ان دنوں میں دیکھتے ہیں جبکہ آپ اپنے حالات سے بہت پریشان ہوتے ہیں۔

جب حقیقی زندگی میں کسی مسئلے میں حالات آپ کے کنڑول سے باہر ہو جاتے ہیں اور آپ کا نفس اضطراب اور بے چینی (anxiety) کا شکار ہو جاتا ہے تو آپ کو عموماً ایسے خواب نظر آتے ہیں۔ جن کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کے معاملات آپ کے ہاتھ میں نہیں آرہے جبکہ آپ ان کو اپنے ہاتھ میں لانے کے لیے فکر مند اور کوشاں ہیں۔اسی طرح خواب میں اپنے آپ کو بار بار اڑتا ہوا دیکھنا تو یہ حقیقی زندگی میں انسان کی بلند ہمتی اور بلند اہداف پر دلالت کرتا ہے کہ وہ انسان دنیا میں بلند مقام اور مرتبہ حاصل کرنا چاہتا ہے اور اس کے لیے پریشان اور فکر مند ہے اور یہی پریشانی خواب کی صورت ظاہر ہو گئی ہے۔ تو بعض اوقات خواب پریشانی کو پریشانی ہی بنا کر دکھاتا ہے اور بعض اوقات پریشانی کو راحت میں بدل دیتا ہے کہ انسان جس چیز کے لیے پریشان ہوتا ہے، وہ اسے خواب میں مل جاتی ہے تو اس سے نفس راحت پاتا ہے۔ مثلاً کسی کو کسی جگہ شادی کی خواہش ہے اور جب یہ خواہش شدت پکڑ جاتی ہے تو انسان خواب میں اپنی شادی وہاں ہوتے دیکھتا ہے جہاں اس کی شادی کی خواہش ہے تو یہ نفسی خواب ہے کہ نفس نے اپنے آپ کو راحت پہنچانے کے لیے خواب کا رستہ اختیار کیا ہے اور ایسے میں اگر خواب دیکھنے والا مذہبی ہو اور استخارہ بھی کر رہا ہو تو عین ممکن ہے کہ وہ اسے اپنے استخارے کا نتیجہ سمجھ لے جبکہ وہ اس کے نفس کی کارستانی ہو۔ اس لیے خواب کی تعبیر کے لیے اس کے مواد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(content) کا گہرا تجزیہ بہت ضروری ہے۔

بعض اوقات متکرر خواب فرشتے کی طرف سے بھی ہو سکتے ہیں لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ صحیح بخاری کی روایت میں ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہا تھا کہ شادی سے پہلے مجھے تم تین مرتبہ ریشم میں لپٹی دکھائی گئی۔ تو فرشتے نے کہا کہ یہ آپ کی بیوی ہے۔ میں نے تمہارے چہرے سے کپڑا اٹھایا تو یہ تم تھی۔ اس پر میں نے کہا کہ اگر تو یہ خواب اللہ کی طرف سے ہے تو پھر ایسا ہی ہو گا۔ آپ ﷺ نے اس کی تعبیر نکاح سے کی اور پھر ایسا ہی ہوا۔ تو اگر کسی عورت کو خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنا چہرہ اس سے کھول دیا ہے تو اس کی ایک تعبیر اس عورت سے نکاح بھی کی جاتی ہے، اگر تو یہ خواب فرشتے کی طرف سے الہام ہو تو۔ اور اگر نفس کی طرف سے ہو تو پھر نہیں۔ اور ایسا خواب نفس کی طرف سے ہونے کا امکان اس وقت ہو سکتا ہے جبکہ جسے خواب میں دیکھا ہو اس سے شادی کی رغبت اور خواہش، خواب دیکھنے سے پہلے سے موجود ہو۔ اور اگر خواب دیکھنے سے پہلے ایسی کوئی رغبت اور خواہش موجود نہ تھی تو پھر یہ فرشتے کی طرف سے الہام ہو سکتا ہے اور غالب امکان یہی ہے کہ ایسے ہی ہو گا جیسا کہ اس نے دیکھا ہے۔

خواب: سائیکالوجی اور الہام کی روشنی میں

ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نفسی اور استخارے کے خواب میں ہم کیسے فرق کر سکتے ہیں؟ یعنی یہ کیسے معلوم ہو کہ میرے اس خواب کا مصدر میرا نفس نہیں ہے بلکہ الہام ہے؟ میں یہ کیسے جان سکتا ہوں کہ میرا خواب میرے اندر کی آواز کی بازگشت نہیں ہے بلکہ اس کا مصدر خارجی ہے؟ تو خواب کا مصدر کبھی باطن ہوتا ہے اور کبھی انسان کا خارج۔ ہم نے خواب کی تین بڑی قسموں؛ الہام، شیطانی خواب اور نفسی خواب میں سے ایک قسم کو نفسی خواب کا نام دیا تھا کہ جس کا مصدر (origin) انسان کا نفس ہوتا ہے۔ فرائیڈ نے نفسی خوابوں کی تین قسمیں بنائی ہیں؛ تمنائی، تشویشی اور تنبیہی۔ ژونگ اور ایڈلر کے نظریہ خواب پر آگے چل کر گفتگو کریں گے۔ تمنائی خوابوں کا ذکر سابقہ صفحات میں بھی گزر چکا کہ بعض اوقات نفس انسانی میں کسی چیز کی خواہش اور تمنا اتنی بڑھ جاتی ہے کہ وہ خواب کی صورت اس خواہش کی تکمیل سے تسکین حاصل کرتا ہے۔ اور یہ بھی ہوتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ بعض اوقات پانچ دس یا بیس تیس سال پرانی خواہشات بھی خواب کی صورت متشکل ہو جاتی ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ خواہش جب پیدا ہوتی ہے اور اس کی تکمیل کے ذرائع نہ ہوں تو ہم انہیں اپنے لاشعور (unconsciousness) کے اسٹور میں پھینک دیتے ہیں۔ جہاں سے پھر کبھی کسی وقت وہ خواب میں آکر اپنا سر دوبارہ اٹھا لیتی ہیں۔

مثلاً ایک خاتون کہ جن کے بیٹے ہی بیٹے ہیں، خواب میں یہ دیکھتی ہیں کہ ان کی بیٹی ہے کہ جسے وہ دودھ پلا رہی ہیں تو اس خواب کا تعلق ان کی خواہش اور تمنا سے ہے۔ان خاتون کو بیٹی کی بہت زیادہ تمنا اور خواہش تھی اور جب وہ حقیقی زندگی میں پوری نہ ہوئی تو خواب کی صورت متشکل ہو گئی تا ان کے نفس کو خواہش پورے ہونے کے احساس سے راحت ملے۔ تو ایسے خوابوں کا ایک مقصد نفس کا اپنے آپ کو راحت پہنچانا ہوتا ہے تاکہ اس کی شخصیت کی وحدت برقرار رہے اور اس کی شخصیت ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہو۔تو گویا نفس کے خالق نے خود نفس میں ہی اس کی نفسی صحت کے لیے ایک دماغی میکانزم قائم کر دیا ہے،اس جملے پر تھوڑا غور کر لیں۔

تشویشی خوابوں سے مراد وہ خواب ہیں جو نفس انسانی میں تشویش کے نتیجے میں نظر آتے ہوں۔ مثلاً ایک بیٹی بار بار یہ خواب دیکھتی ہے کہ اس کی ماں فوت ہو گئی ہے تو اس کی ایک تعبیر یہ بھی ہے کہ اس بیٹی کو اپنی ماں سے بہت تعلق ہے اور وہ اس پر بہت زیادہ ڈی پینڈینڈ ہے۔اور یہ عموماً ان حالات میں ہوتا ہے جبکہ باپ فوت ہو چکا ہو یا والدین میں علیحدگی ہو چکی ہو اور بیٹی کے لیے اب واحد سہارا اس کی ماں ہی ہو۔ لہذا اب اسے حقیقی زندگی میں ماں کے بچھڑ جانے کا خوف لاحق ہے۔یہی خوف جب حد سے بڑھ جاتا ہے تو خواب کی صورت ظاہر ہوتا ہے۔تو بہت سے خوابوں کی وجہ ہمارا خوف بھی ہوتا ہے جو ہم میں اضطراب (anxiety) کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے اور یہی اینگزائٹی خواب کی وجہ بن جاتی ہے۔اگر طالب علم اپنے امتحان اور پیپر یا کنڈیڈیٹ اپنی ملازمت کے انٹرویو کا بہت زیادہ دباؤ لے لیں گے تو خواب میں اپنی ناکامی دیکھیں گے۔

اسی طرح خواب میں اپنے آپ کو برہنہ یعنی بغیر لباس دیکھنا بھی تشویشی خواب ہے کہ آپ حقیقی زندگی میں کچھ ایسا کر بیٹھے ہیں کہ اب اس کے ظاہر ہو جانے کا خوف لاحق ہے یعنی لوگوں کے سامنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ننگا ہو جانے کا یا راز کھل جانے کا اور یہی تشویش خواب کی وجہ بن جاتی ہے۔ لیکن اگر آپ کسی اور کو خواب میں برہنہ دیکھیں تو پھر یہ تشویشی خواب نہیں ہے۔ خواب میں اپنے آپ کو بے لباس دیکھنا یہ ایک یونیورسل خواب ہے کہ اکثر لوگ یہ خواب کثرت سے دیکھتے ہیں۔

تنبیہی خواب، دراصل نفس کی طرف سے یا فرشتے کی طرف سے تنبیہ ہوتی ہے کہ اپنے معاملات درست کر لو۔ مثلاً کسی نے خواب دیکھا ہے کہ سورج مغرب سے طلوع ہوا ہے اور قیامت برپا ہے اور وہ توبہ کی طرف مائل ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے دین میں سستی ہے اور نفس یا فرشتہ اسے قیامت کے تصور سے تنبیہ کر رہا ہے کہ اپنے نفس کے احوال کو سنوار لو، اگر تو اپنے نفس کی خیر چاہتے ہو۔ تو یہاں بھی انسان کا نفس ہی اس کے خیر اور صلاح کی وجہ بنتا ہے تا کہ حقیقی زندگی میں نفس انسانی کی وحدت قائم رہے اور وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہو۔

مجھے بڑی حیرت ہوئی کہ کشمیر سے ایک صاحب نے ایک خواب شیئر کیا جو کہ میں بعض اوقات دیکھا کرتا تھا اور مجھے اس کی کوئی مناسب تعبیر نہیں سوجھتی تھی۔ وہ خواب یہ تھا کہ وہ خواب میں ہی کسی شخص کو جو کہ سحر زدہ ہوتا تھا، جھاڑ پھونک اور دم کر رہے ہوتے تھے اور ان کے جھاڑ پھونک اور دم سے اسے شفا بھی مل جاتی تھی جبکہ عام زندگی میں وہ جھاڑ پھونک نہیں کرتے تھے۔ پہلے میری رائے تھی کہ شاید یہ الہامی خواب ہے اور خواب میں ہی اللہ عزوجل آپ کے ذریعے کسی کی مدد کرتے ہیں اور آپ کے جھاڑ پھونک سے اس کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے کیونکہ میں بعض اوقات جھاڑ پھونک کر لیتا تھا۔ لیکن جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ اور لوگ بھی میرے ساتھ یہ خواب دیکھنے میں شریک ہیں تو پھر احساس ہوا کہ یہ اصل میں نفس کی خواہش ہے جو کہ خواب کی صورت ظاہر ہوئی ہے۔ انسان اپنی حقیقی زندگی میں بہت سے ایسے لوگوں سے ملتا ہے کہ جن پر جادو ٹونا یا تعویذ گنڈا ہوا ہوتا ہے اور ایک نرم دل اور ہمدرد انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ انہیں کسی طرح اس تکلیف سے نجات دلا دے لہٰذا جب وہ حقیقی زندگی میں کسی کی مدد پر قدرت نہیں پاتا تو خواب میں اپنی اس نیک خواہش کی تکمیل سے نفس راحت حاصل کرتا ہے، واللہ اعلم۔

جہاں تک استخارے کا معاملہ ہے تو اس بارے سب سے بڑی غلط فہمی یہ ہے کہ لوگوں نے یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سمجھ لیا ہے کہ استخارے کے بعد سونا لازم ہے اور خواب میں کوئی بابا جی آکران کی رہنمائی فرمائیں گے۔تو یہ استخارے کا بالکل غلط تصور ہے۔پہلی بات تو یہ ہے کہ استخارے کا صحیح اور سنت طریقہ تو یہ ہے کہ خود سے استخارہ کرے۔ کسی سے استخارہ کروانا ثابت نہیں ہے۔ دوسرا استخارہ میں آپ دو رکعت نفل نماز پڑھ کر اپنے کسی اہم معاملے مثلاً شادی، کاروبار، ملازمت وغیرہ میں اللہ سے مشورہ مانگتے ہیں اور اس کے لیے استخارہ کی مسنون دعا پڑھتے ہیں۔اور استخارہ کی مسنون دعاء میں یہ موجود ہے کہ یا اللہ، اگر یہ کام میرے حق میں بہتر ہے تو میرے دل کو اس کی طرف مائل کر دے اور میرے لیے اس کام کے رستے کھول دے۔اور اگر یہ کام میرے حق میں بہتر نہیں ہے تو مجھے اس سے بدل کر دے اور مجھے اس کے بدلے کہیں اور سے ایسی ہی خیر عطا فرما۔

تو استخارے کی دعا میں کہیں بھی نہ تو سونے کا ذکر ہے اور نہ ہی خواب میں اللہ کی طرف سے رہنمائی کا۔تو استخارے کا نتیجہ کیسے معلوم ہو گا؟استخارے کا نتیجہ اسی طرح معلوم ہو گا کہ جس طرح آپ نے اللہ سے مانگا ہے۔آپ نے تو اللہ سے یہ مانگا ہے کہ اگر یہ کام میرے حق میں بہتر ہے تو میرا دل اس کی طرف مائل کر دے۔تو اگر دل کا میلان ہو گیا ہے تو یہی استخارے کا نتیجہ ہے۔اور اگر دل کا میلان پہلے سے ہی موجود ہے تو استخارے میں یہ مانگا ہے کہ اس کے رستے میرے لیے آسان کر دے۔تو اگر اس کام کے رستے آسان ہوتے جا رہے ہیں تو یہی آپ کے استخارے کا نتیجہ ہے۔

اور اگر استخارہ مثبت نہیں آیا ہے تو آپ کا دل اس کام سے ہٹ جائے گا اور آپ کے لیے اس کام میں رکاوٹیں بڑھ جائیں گی کہ یہی آپ نے اللہ سے مانگا ہے۔ باقی خواب کا استخارے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم روٹین لائف میں روزانہ خواب دیکھتے ہیں لہذا استخارہ کرنے کے بعد اس رات جو خواب ہمیں نظر آتا ہے، ہم اس سے اپنے استخارے کا نتیجہ کھینچ تان کر نکالنا شروع کر دیتے ہیں جو کہ درست طرز عمل نہیں ہے۔البتہ یہ ممکن ہے کہ کسی کو اللہ عزوجل خواب میں بھی رہنمائی کر دیں لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے۔اور واضح رہے کہ استخارے کا خواب بہت کلیئر اور واضح ہوتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ جب خدا سے آپ نے رہنمائی مانگی ہے اور اللہ عزوجل نے خواب میں آپ کی رہنمائی کرنی ہے تو اللہ عزوجل آپ سے پہیلیاں نہیں بجھوائیں گے، بس یہ ذہن میں رکھیں۔ اور اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استخارے کے نتیجے میں کچھ واضح نہیں ہو رہا کہ کیا کریں تو استخارہ تین دن کر لیں، سات دن کر لیں، ان شاءاللہ رستہ واضح ہو جائے گا۔

مبشرات اور تمنائی خوابوں میں فرق کرنے کے ضوابط

وہ خواب جو فرشتے کی طرف سے ہوتے ہیں، وہ کبھی تو مستقبل کے احوال کے بارے فرشتے کا الہام ہوتا ہے کہ تمہارے ساتھ ایسا ہونے والا ہے۔ وہ جو ہونے والا ہے، وہ کوئی مصیبت بھی ہو سکتی ہے اور کوئی رحمت بھی۔ مثلاً بعض لوگوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کے فلاں رشتے دار فوت ہو گئے اور وہ واقعتاً میں فوت ہو جاتے ہیں تو یہ فرشتے کی طرف سے الہام ہو سکتا ہے۔ لیکن بعض صورتوں میں یہ الہام نہیں ہوتا بلکہ نفس کی کیلکولیشن ہوتی ہے جیسا کہ آپ کے کسی دوست یا رشتہ دار کو کوئی موذی مرض لاحق ہے مثلاً کینسر، تو ایسی صورت یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کے نفس نے اس کی موت کے بارے تجزیہ درست کر لیا ہو لیکن جاگتے میں آپ کے شعور کے لیے اپنے اس دوست یار شتے دار سے تعلق کی وجہ سے اس تجزیے کو قبول کرنا ممکن نہ تھا لہٰذا شعور نے اسے لاشعور کے اسٹور میں پھینک دیا اور لاشعور نے سوتے میں اسے خواب کی صورت دکھا دیا۔ اور اگر تو آپ کو مرنے والے کے حالات کا علم بالکل بھی نہ ہو تو یہ کنفرم فرشتے کا الہام ہے، واللہ اعلم۔

اور کبھی فرشتے کے خواب میں الہام کا تعلق مبشرات سے ہوتا ہے۔ مبشرات سے مراد وہ خواب ہیں جو انسانی نفس کو خوشی دیں۔ ان خوابوں کی کوئی تعبیر نہیں ہوتی البتہ وجہ ضرور ہوتی ہے۔ اور وہ وجہ یہ ہوتی ہے کہ اللہ عزوجل بعض اوقات اپنے بندے سے راضی ہوتے ہیں تو اسے ایسا خواب دکھاتے ہیں کہ جس سے اس کے نفس کو خوشی اور راحت حاصل ہو۔ ایک حدیث کے مطابق نبوت کا جو حصہ قیامت تک باقی رہے گا، وہ یہی مبشرات ہیں یعنی خوشخبری والے خواب۔ اور ان کا اللہ کی طرف سے ہونا اتنا ہی یقینی ہے جتنا کہ نبی پر نازل ہونے والی وحی کا خدا کی طرف سے ہونا۔ مبشرات کیا ہیں؟ مثلاً خواب میں اللہ عزوجل کو دیکھنا، رسول اللہ ﷺ کو دیکھنا، بیت اللہ کو دیکھنا، جنت کو دیکھنا، خلفائے راشدین یا صحابہ کرام کو دیکھنا۔ تو خواب میں جنت دیکھنے کا کوئی معنی نہیں ہے۔ بس اتنا ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے خوشخبری ہے کہ اس وقت میں وہ آپ سے راضی ہے۔ اور اپنی اس رضا پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلع کرنے کے لیے اس نے آپ کو ایک نشانی عطا کی ہے جو آپ کے نفس کے لیے راحت کا باعث بنتی ہے۔ بعض اوقات خواب میں عمرہ اور حج کرنا بھی اسی قبیل سے ہوتا ہے۔

البتہ بعض اوقات ایک خواب مبشرات میں سے نہیں ہوتا لیکن اسے مبشرات میں سے سمجھ لیا جاتا ہے جبکہ اصلا وہ تمنائی خواب ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شخص بار بار خواب میں دیکھتا ہے کہ وہ حج یا عمرہ کر رہا ہے لیکن اس منظر میں اسے بیت اللہ نظر نہیں آ رہا تو یہ دراصل اس کی حج اور عمرہ کی خواہش ہے کہ جب وہ حد سے بڑھ گئی تو اس نے خواب کی صورت اختیار کر لی جبکہ اس کے حج اور عمرہ کے حالات نہیں ہیں لہذا اسی لیے اسے بیت اللہ نظر نہیں آ رہا ہے۔ اسی طرح ایک شخص خواب میں بار بار رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا ہے لیکن آپ کا چہرہ مبارک اسے نظر نہیں آتا مثلاً یہ کہ آپ کا رخ دوسری طرف ہے تو یہ بھی مبشرات میں سے نہیں بلکہ تمنائی خوابوں میں سے ہے کہ اسے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھنے کی خواہش ہے اور یہی خواہش ادھورے خواب کی صورت ظاہر ہو گئی۔ تو تمنائی خواب میں مبشرات، ادھوری اور نامکمل ہوتی ہیں۔

اور جس نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو کیا اس نے رسول اللہ ﷺ کو ہی دیکھا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ اس کی دل کی کیفیات اور باطنی احوال پر منحصر ہیں۔ اگر تو خواب دیکھنے کے بعد وہ بدل جائیں تو اس نے رسول اللہ ﷺ ہی کو دیکھا ہے ورنہ نہیں مثلاً خواب دیکھنے کے بعد اس کے ایمان، احسان اور خشیت میں اضافہ ہو گیا۔ رہی اس حدیث کی بات کہ جس نے مجھے دیکھا، اس نے مجھے ہی دیکھا کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا تو یہ بات درست ہے لیکن یہ حدیث رسول اللہ ﷺ کے زمانے کے لوگوں کے لیے ہے۔ حدیث میں صرف اتنی بات ہے کہ شیطان آپ ﷺ کی صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ لیکن آپ کی صورت تو خواب دیکھنے والے کے علم میں نہیں ہے لہذا شیطان کسی عام آدمی کی صورت میں کسی کے خواب میں آئے اور کہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو یہ بالکل ممکن ہے۔ یہ خواب تو کیا، جاگتے میں بھی ممکن ہے۔ جتنے لوگ نبوت کا دعوی کرتے ہیں، یہ شیاطین ہی تو ہیں، چلیں انسانوں میں سے سہی۔ تو شیطان کے لیے نبوت کا دعوی کرنا ناممکن نہیں ہے۔ تو آپ ﷺ کے زمانے کے لوگوں کے اعتبار سے یہ ممکن نہ تھا کہ صحابہ نے آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو دیکھا ہوا تھا لہذا صحابہ اگر آپ کو خواب میں دیکھتے تو آپ کو ہی دیکھتے، شیطان آپ کی صورت میں نہیں ظاہر ہو سکتا تھا۔

اسی طرح مستقبل سے متعلق خواب جیسا کہ فلاں مر جائے گا، اس کا تعلق نفس کی تمنا سے بھی ہو سکتا ہے۔ خواب میں انسان اگر بھائی کو مرتا دیکھے تو فرائیڈ نے اسے تمنائی خواب کہا ہے۔ اور میری نظر میں بعض صورتوں میں یہ تمنائی ہو سکتا ہے اگر تو بھائی سے تعلقات اچھے نہ ہوں مثلاً بھائی سے تعلقات اتنے خراب تھے کہ اس کے مرنے کی خواہش پیدا ہو گئی، جسے شعور نے دبا کر لاشعور کے اسٹور میں پھینک دیا اور لاشعور نے سوتے میں اسے خواب کی صورت دکھا دیا۔ یہی امکان میاں بیوی کا خواب میں ایک دوسرے کی موت دیکھنے میں بھی ہو سکتا ہے اگر تو دونوں ایک دوسرے کو ظالم سمجھتے ہوں یا ایک دوسرے سے بغض اور کینہ رکھتے ہوں۔

کیا خوابوں کی دنیا اور اس کے کردار حقیقی ہوتے ہیں؟

لوگ اپنے مطالعہ اور مزاج کی بدولت مختلف چیزوں میں تجسس رکھتے ہیں۔ کسی کو خدا کے بارے کھوج ہے تو کسی کو کائنات کے راز تلاش کرنے میں دلچسپی۔ مجھے سب سے زیادہ تجسس خوابوں کی دنیا کے بارے رہا ہے بلکہ ابھی تک ہے کہ یہ کیا دنیا ہے کہ جس میں ہم پہنچ جاتے ہیں اور اس دنیا کے کرداروں کی کیا حقیقت ہے؟

ڈیکارٹ کا کہنا تھا کہ جب میں جاگ رہا ہوتا ہوں تو مجھے یہ دنیا حقیقی لگتی ہے اور جب سو رہا ہوتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ یہ دنیا حقیقی ہے۔ اس حد تک تو بات ٹھیک ہے کہ دوران خواب وہ دنیا حقیقی لگتی ہے لیکن میں بہر حال اس بارے ڈیکارٹ کی طرح اتنا عقلمند واقع تو نہیں ہوا کہ جاگنے کے بعد بھی اس شبہے میں پڑ جاؤں کہ ان دونوں میں سے کون سی دنیا حقیقی ہے؟

مذہب، تصوف اور نفسیات تینوں میں اس بارے کچھ باتیں موجود ہے۔ مثلاً قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ خواب میں ہماری روح ہمارے جسم کا ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔ اب یہ روح کہاں جاتی ہے؟ واللہ اعلم۔ تصوف والوں کا خیال ہے کہ شاید عالم مثال میں جاتی ہے حالانکہ عالم مثال کی تو تعریف ہی یہ ہے کہ وہ آئیڈیل دنیا ہے اور خواب میں ہمیں جس دنیا کا مشاہدہ ہوتا ہے، وہ ناقص ہوتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، بالکل ہماری اس دنیا کی طرح۔ اور اسی طرح یہ عالم برزخ بھی نہیں ہو سکتا کہ ہمارے خواب کے سارے کردار فوت شدگان نہیں ہوتے ہیں۔

ماہرین نفسیات میں سے فرائیڈ وغیرہ کا خیال ہے کہ یہ لاشعور کی دنیا ہے لیکن بہت دفعہ مجھے یا کسی دوسرے شخص کو یہ تجربہ ہوتا ہے کہ وہ خواب میں کوئی ایسا واقعہ دیکھتے ہیں جو مستقبل میں اسی طرح واقع ہو جاتا ہے جیسا کہ خواب میں ہوا ہوتا ہے تو لاشعور مستقبل کے واقعات تک کیسے رہنمائی کر سکتا ہے؟ جبکہ شعور یہی کام حالت بیداری میں نہیں کر سکا۔

یہاں بھی فرائیڈ نے ایک تھیوری لگائی ہے کہ یہ اصل میں سوتے میں لاشعور کا ہمارے مستقبل کے بارے تجزیہ ہوتا ہے جو کہ درست ثابت ہوتا ہے۔ فرائیڈ کی یہ بات بعض خوابوں کے بارے شاید درست ہو لیکن مستقبل کے بارے ہر خواب ایسا نہیں ہوتا ہے کہ ذہن سوتے میں اس کا اس قدر صحیح تجزیہ کر سکے کہ وہ وحی کا علم معلوم ہونے لگے۔ ایسے خوابوں کے بارے مذہب کا بیان یہ ہے کہ یہ فرشتے کی طرف سے ہوتے ہیں اور اگر اچھے ہوں تو انہیں مبشرات کہا جاتا ہے۔ تو کیا ایسے خوابوں کے کردار فرشتے ہوتے ہیں؟ واللہ اعلم بالصواب۔

مجھے ذرا کچھ فرصت ملے تو اس حوالے سے کوئی تخلیقی کام کرنا چاہتا ہوں کہ میرے خیال میں شاید خواب کی حقیقت جان لینے سے وجود کے بارے بہت سی گتھیاں سلجھ جائیں گی۔ اور واضح رہے کہ میرا اصل مسئلہ خوابوں کی دنیا ہے نہ کہ خوابوں کی تعبیر۔ یعنی خواب میں ہم جہاں پہنچ جاتے ہیں، یا جن لوگوں سے ملتے ہیں، یا جو کچھ کام کرتے ہیں، اس کی کیا حقیقت ہے؟ اس بارے لوگوں کے کیا خیالات رہے ہیں یا ہیں۔

خوابوں کا سائنسی مطالعہ (Oneirology)

خوابوں میں ہم جس دنیا کی سیر کرتے ہیں، اس دنیا کی حقیقت کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے اپنے نفس کی تخلیق کردہ دنیا ہوتی ہے یا ہم واقعی میں کسی دوسری دنیا (parallel world) میں پہنچ جاتے ہیں۔ تو بعض اوقات ہم اپنے لاشعور کی دنیا میں ہی گھوم رہے ہوتے ہیں اور جن کریکٹرز سے ہماری ملاقات ہوتی ہے، وہ ہمارے لاشعور کے تخلیق کردہ کیریکٹرز ہی ہوتے ہیں اور ایسا ان خوابوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے جو کہ نفسی ہوں۔ اور بعض اوقات ہم جن کریکٹرز سے ملاقات کرتے ہیں، وہ اپنی حقیقت رکھتے ہیں، وہ ہمارے لاشعور کی تخلیق نہیں ہوتے جیسا کہ خوابوں میں جنات اور شیاطین کا آنا، ان سے ملاقات کرنا، ان کی طرف سے اذیت کا ملنا، نہ صرف مذہب سے ثابت ہے بلکہ مشاہدے اور تجربے کی دلیل سے بھی ثابت ہے۔ اسی طرح نیک لوگوں کے خوابوں میں فرشتے آتے ہیں جو انہیں خوشخبری دیتے ہیں جیسا کہ ہم خواب میں انبیاء، صحابہ کرام، اپنے آباء واجداد میں سے فوت شدگان سے ملاقات کرتے ہیں اور بعض اوقات یہ ملاقات واقعتاً ان سے ہی ہوتی ہے لیکن یہ کس دنیا میں ہوتی ہے، عالم برزخ میں کہ ہماری ارواح سوتے میں ان کی چڑھ جاتی ہوں، یا اسی دنیا میں کہ فوت شدگان کی ارواح یہاں مادی دنیا میں اتر آتی ہوں، اس بارے کوئی حتمی رائے دینا مشکل ہے۔ البتہ یہ احساس بیان کیا جا سکتا ہے کہ خوابوں میں جن حقیقی کریکٹرز سے ہماری ملاقات ہوتی ہے، وہ اس مادی دنیا میں نہیں، کسی اور دنیا میں ہوتی ہے۔ اور اس دنیا کی حقیقت خوابوں پر سائنسی تحقیق کے ذریعے معلوم کرنے کی کوشش تو کی جا سکتی ہے۔

ایک خوابوں کی تعبیر کا علم ہے، یہ علیحدہ سے ایک مستقل علم ہے کہ جس کی ایک تاریخ ہے۔ اور ایک علم خوابوں کے سائنسی مطالعے (oneirology) پر مشتمل ہے کہ جس میں خواب کے میکانزم کو ڈسکس کیا جاتا ہے۔ لیکن خوابوں کے سائنسی مطالعے میں دماغ کی اسٹڈی کو فوکس کیا جاتا ہے اور پھر سے یہ سائنسی مطالعہ خواب کی ایک قسم یعنی نفسی مطالعے کے تجزیے کے لیے مفید ہے۔ رہی خواب کی دوسری اور تیسری قسم کہ جس میں شیطان یا فرشتہ انوالو ہو تو اس کا تعلق انسان کی روح سے ہوتا ہے جو کہ سوتے میں انسان کے جسم سے نکل جاتی ہے اور اب اس کا انٹرایکشن کبھی کسی شیطان اور کبھی کسی فرشتے سے ہوتا ہے یا کسی فوت شدہ انسان سے بھی ہو جاتا ہے۔ خواب کی ان قسموں کے سائنسی مطالعے کے لیے روح کے علم پر ریسرچ کی ضرورت ہے۔ قدیم مصادر میں امام ابن قیم الجوزیہ کی "کتاب الروح" اور جدید مصادر میں نبیلہ نازلی کی "علم الانسان" کی اس موضوع پر اچھی کتب ہیں کہ جن سے اس موضوع پر تحقیق کا آغاز کیا جا سکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوابوں کی تعبیر کا علم ایک ظنی علم ہے!

ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ خواب سے حاصل ہونے والا علم کس قدر قطعی ہوتا ہے؟ تو جیسا کہ ہم نے کہا ہے کہ ایک بحث تو خواب کے مصادر کی ہے اور وہ تین ہیں۔ اب اگر تو خواب کا مصدر فرشتہ ہے تو ظاہری بات ہے کہ اس مصدر سے حاصل ہونے والا علم قطعی ہو گا لیکن یہاں پھر ایک بحث پیدا ہوتی ہے کہ یہ امکان برابر طور موجود رہتا ہے کہ خواب دیکھنے والا اس الہامی خواب کی غلط تعبیر کر دے جیسا کہ روایت گزر چکی کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک خواب کی تعبیر پر حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ کو کہا کہ آپ کی بعض تعبیر درست ہے اور بعض غلط ہے۔ تو اس تعبیر کے مرحلے پر خواب سے حاصل ہونے والا قطعی علم بھی ظنی علم بن جاتا ہے۔ رہی خواب کے دوسرے دو مصادر کی بات یعنی نفس اور شیطان کی خبر تو نفس کی کیلکولیشن میں بھی غلطی ہو سکتی ہے جو اس نے آپ کو خواب کی صورت دکھلائی ہے اور شیطان کی خبر میں بھی جھوٹ کا برابر طور امکان ہوتا ہے جبکہ وہ خواب میں آپ کو کوئی خبر دے رہا ہوتا ہے۔

دوست کا سوال ہے کہ اس نے خواب میں یہ دیکھا کہ ایک دیوار ہے، بہت بڑی دیوار، دیوار چین جیسی۔ اس کے دونوں طرف ہاتھی ہیں، ایک طرف سفید اور دوسری طرف سیاہ کہ جن پر کچھ لوگ سوار ہیں۔ یہ ہاتھی دونوں طرف سے اس دیوار کو گرانے میں لگے ہیں یہاں تک کہ وہ دیوار گرا دیتے ہیں لیکن ہاتھی والوں کے مابین کوئی جنگ نہیں ہوتی اور ہاتھی والوں نے اپنے ہاتھوں میں سرخ جھنڈے پکڑ رکھے ہیں۔

محسوس یہ ہوتا ہے کہ اس خواب کا تعلق عالمی حالات وواقعات سے ہے۔ دیوار کے دونوں طرف ہاتھیوں سے مراد دو سپر پاورز ہیں یعنی چائنہ اور رشیا اور دیوار سے مراد ان کے درمیان تعلقات کی دوری ہے۔ دیوار گرانے سے مراد یہ ہے کہ وہ تعلقات کی اس دوری کو ختم کر کے عنقریب آپس میں مل جائیں گے یعنی اتحاد کر لیں گے۔ سفید ہاتھیوں سے مراد امن پسند لوگ ہیں اور یہ چینی ہیں اور سیاہ ہاتھیوں سے مراد وہ ہیں جو اپنے نقصان کا غم کھانے والے ہیں یعنی روسی جو روس کے ٹوٹنے کے بعد غم کی کیفیت میں ہیں۔ اور سرخ جھنڈوں سے مراد سُرخے ہیں یعنی کمیونسٹ۔ واللہ اعلم۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خواب کی تعبیر کے بارے ذہن میں رہے کہ یہ کوئی یقینی بات نہیں ہوتی بلکہ تعبیر کرنے والے کا ایک اندازہ ہوتا ہے جو صحیح بھی ہو سکتا ہے اور غلط بھی۔ پس یہ ایک ظنی علم ہے کہ جس میں غلطی کا امکان بہر حال موجود رہتا ہے۔ دوسرا یہ کہ کسی خواب کی تعبیر کے لاجیکل ہونے کی صورت میں بھی ضروری نہیں ہے کہ امر واقعہ میں بھی ایسا ہی ہو، امر واقعہ کو اللہ عزوجل ہی جانتے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات تعبیر کرنے والے کو خواب دیکھنے والے کے احوال کا علم نہیں ہوتا لہذا اس کی تعبیر میں غلطی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

دوست احباب خواب کی تعبیر پوچھ لیتے ہیں تو اگر اللہ تعالی کوئی بات سجھا دیں تو ایک رائے کے طور بیان کر دیتا ہوں، اسے حتمی نہیں سمجھنا چاہیے۔ اور بعض اوقات تو خواب اس قدر پیچیدہ ہوتا ہے کہ اس کی تعبیر کچھ سجھائی نہیں دیتی۔ کچھ عرصے میں خوابوں کی تعبیر پر چند ایک پوسٹیں اس لیے لگائی ہیں کہ اب یہ علم، علماء میں سے بھی ناپید ہوتا جا رہا ہے کہ اس کی طرف توجہ اور دلچسپی کم ہے۔ خواب اور اس کی تعبیر علم نبوت کا ایک حصہ ہے کہ جس کا وارث علماء کو بنایا گیا ہے، انہیں اس علم کے سیکھنے اور سکھانے کی طرف ممکن توجہ دینی چاہیے۔

البتہ سائیکالوجسٹ اس کو نہیں مانتے کہ خواب نبوت کے علم میں سے ہے، ان کے نزدیک یہ لاشعور کا تجزیہ ہے یعنی خواب میں حاصل کیے گئے علم کا مصدر خود انسان کا "نفس" ہے نہ کہ خارج سے "الہام" وغیرہ۔ مثلاً مذکورہ بالا خواب کے سچا ثابت ہو جانے کی صورت میں فرائیڈ یہ کہے گا کہ خواب دیکھنے والے کے لاشعور نے سوتے میں ایک تجزیہ کیا اور سوتے میں لاشعور چونکہ فل ورکنگ میں ہوتا ہے لہذا اس نے درست تجزیہ کر لیا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تو اس صورت میں ہے جبکہ خواب دیکھنے والا عالمی حالات سے واقف ہو، اخبار اور میڈیا سے متعلق ہو، تجزیہ نگار ہو، بعض اوقات خواب دیکھنے والا بالکل ان پڑھ اور جاہل ہوتا ہے کہ اس کے لاشعور تو کیا، شعور سے بھی اس بات کی توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ کسی چھوٹے سے معاملے میں بھی کوئی سوجھ بوجھ والا تجزیہ کر سکے۔

خواب اور مبالغہ

ہمارے مشاہدے میں یہ بات بھی آئی ہے کہ خوابوں کی ایک بڑی تعداد مبالغے کے اصول پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قائم ہوتی ہے یعنی خوابوں کی حقیقت ہوتی ہے لیکن حقیقت جیسا کہ وہ ہے یا جیسے کہ وہ خارج میں ظاہر ہوتی ہے یا ہو رہی ہوتی ہے، بہت کم ہوتی ہے، اس کی نسبت جیسا کہ انسان اسے خواب میں دیکھتا ہے۔اس کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ انسان کا تخیل (imagination)، حقیقت (reality) سے ہمیشہ بڑا ہوتا ہے یعنی جو ہم دیکھ نہیں سکتے یا کر نہیں سکتے، وہ ہم سوچ ضرور سکتے ہیں یا اس کا خواب ضرور دیکھ سکتے ہیں۔

مثلاً خواب میں اپنے والد، بھائی اور اپنے آپ کو چاند کی صورت دیکھنا تو اس میں مبالغہ ہے کیونکہ چاند سے ایک دنیا مستفید ہوتی ہے لہذا اگر نبی کے بارے دیکھا جائے کہ ہماری گود میں چاند اتر آیا ہے اور اس سے مراد نبی سے شادی ہو جیسا کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا خواب تھا تو اس میں مبالغہ نہیں ہے کیونکہ نبی کے علم اور ایمان کی روشنی سے ایک خلق خدا مستفید ہوتی ہے لیکن اگر غیر نبی کسی خواب میں اپنے آپ کو چاند دیکھے اور وہ کوئی بڑا سیاسی لیڈر یا معروف عالم دین بھی نہ ہو کہ جس سے ایک دنیا مستفید ہو رہی ہو بلکہ ایک عام انسان ہو تو یہ خواب میں مبالغہ ہو سکتا ہے۔مبالغہ ہو سکتا ہے، اس لیے کہا ہے جبکہ اس خواب کا مصدر کچھ انسان کا نفس بھی ہو۔اور اگر اس خواب کا مصدر کل کا کل الہام ہی ہو تو پھر بھلے دنیا کی نظر میں وہ چاند نہیں ہے یعنی اسے چاند ایسی مقبولیت حاصل نہیں ہے یا ویسا معروف نہیں ہے لیکن خدا کی نظر میں اس کا مقام ایسا ہی ہے۔

سوچ رہا ہوں کہ اپنے کچھ خواب بھی شیئر کر دوں کہ جس سے خوابوں کے بارے تحقیق و جستجو رکھنے والوں کو شاید کچھ فائدہ حاصل ہو جائے۔اور یہ عام سے چھوٹے چھوٹے خواب ہیں۔اور یہ بات اس لیے عرض کر دی کہ ہمارا مذہبی ذہن زیادہ بڑے خواب دیکھنا پسند نہیں کرتا، اپنے لیے نہیں بلکہ دوسروں کے لیے۔شاید اس خوف سے کہ دوسروں کے لیے بڑے خواب دیکھ لینے سے ان کی ہم پر بڑائی ثابت نہ ہو جائے۔بہر حال میں نے تو خیر کوئی بڑے خواب دیکھے بھی نہیں ہیں لیکن میرا تجزیہ یہ ہے کہ خواب سچے بھی کیوں نہ ہوں، ان میں عموماً مبالغہ ہوتا ہے یعنی ظاہر حقیقت سے زیادہ کا بیان ہوتا ہے کیونکہ تخیل ہمیشہ حقیقت سے بڑا ہوتا ہے۔اور اس قاعدے کلیے میں صرف ایک استثناء ہے اور وہ پروردگار کا ہے کہ وہاں حقیقت، تخیل سے بہت بلند ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والد صاحب کی وفات کے بعد بہت خواہش تھی کہ انہیں خواب میں دیکھوں تو یہ سوال پوچھوں کہ آپ نے تو مرنے کے بعد کی زندگی دیکھ لی، لہذا مجھے کیا وصیت کریں گے؟ کیا کروں؟ ایک دن دوپہر کو روزے کی حالت میں سویا تھا تو خواب میں تشریف لائے اور آٹھ دس وصیتیں فرمائیں کہ جن میں سے دو یاد رہیں؛ ایک یہ کہ شب بیداری کیا کرو اور دوسرا یہ کہ رشتہ داروں کو جوڑ کر رکھو۔ ایک مرتبہ تائی جان خواب میں تشریف لائیں تو کہنے لگی کہ تمہارے لیے ایک تحفہ لائی ہوں، میں نے کہا کہ وہ کیا ہے؟ کہنے لگی کہ یہ دعا کثرت سے پڑھا کرو: ﴿ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ ترجمہ: اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما۔ اب کبھی کبھار یہ دعا پڑھ لیتا ہوں لیکن اہتمام نہیں کر سکا کہ میں عموماً خوابوں کے بارے یقین کی بجائے شک کے رویے کا زیادہ شکار رہتا ہوں۔ میں نے پوچھا کہ یہ بتلائیں کہ نیکی کون سی کیا کروں؟ کہنے لگیں کہ کوئی سی بھی۔ میں نے کہا کوئی سی بھی؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، کوئی سی بھی کر لیا کرو۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جبکہ "وجود باری تعالی" کے نام سے کتاب مرتب کر رہا تھا۔

ایک مرتبہ ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ خواب میں آئے اور کہا جب درس قرآن کے لیے جاؤ تو اپنے کپڑے اچھی طرح استری کر کے جایا کرو، تمہاری اچھی ڈریسنگ کا بھی تمہارے سامعین پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ اور پھر میرے کپڑے مجھ سے لیے اور خود سے استری کر کے دیے جبکہ میں منع کرتا ہی رہ گیا۔ یہ ان دنوں کا خواب ہے جبکہ میں رمضان میں دورہ ترجمہ قرآن مجید کروا رہا تھا۔

ایک دوسری مرتبہ ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ خواب میں آئے اور احمد جاوید صاحب بھی پاس بیٹھے تھے۔ منظر یہ تھا کہ ہم تینوں ایک صحن میں موجود ہیں اور پاس میں ایک بیری کا درخت تھا اور سامنے حفظ قرآن والی چوکیاں پڑی ہیں جیسے کوئی حفظ کی کلاس ہو۔ ڈاکٹر اسرار صاحب نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوا کہ جس میں تم پڑ رہے ہو اور ساتھ میں احمد جاوید صاحب کی طرف دیکھا لیکن احمد جاوید صاحب خاموش رہے۔ میں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب لیکن مجھے بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جبکہ میں نے احمد جاوید صاحب کی جمعہ کی مجلس میں نیا نیا جانا شروع کیا تھا۔ اور یہ خواب سحری اور فجر کی نماز کے درمیانی وقفے میں دیکھا گیا۔ اس خواب کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دو ہفتوں بعد ڈاکٹر صاحب پھر خواب میں تشریف لائے اور مجھ سے ”قرآن اور جہاد“ پر تقریر کروائی اور خود سنتے رہے۔ واضح رہے کہ یہ دونوں ڈاکٹر صاحب کے پسندیدہ موضوعات تھے۔

ایک مرتبہ خواب میں مولانا ابو الکلام آزاد رحمہ اللہ سے ملاقات ہوئی، اور میری ایک تحریر جو امام مہدی رحمہ اللہ کے بارے تھی اور اس کتاب میں بھی شامل اشاعت ہے، کی خوب تعریف کی کہ کیا خوب لکھا ہے! ایک مرتبہ بابائے اردو خواب میں تشریف لائے اور کہا کہ میری خواہش ہے کہ تم اردو زبان کے لیے کچھ کام کرو۔ ان دونوں خوابوں کا مجھے تو کوئی ربط اپنی زندگی سے نظر نہیں آیا کہ میں اردو زبان کی خدمت کے لیے کیا کر سکتا ہوں کہ میرا تو یہ میدان ہی نہیں ہے۔ ایک مرتبہ مولانا وحید الدین خان صاحب خواب میں تشریف لائے اور بڑی ہی محبت سے شکوہ کیا کہ میرے خلاف کتاب کیوں لکھ دی ہے؟ واضح رہے کہ میں نے مولانا کے نظریات کے بارے ایک تنقیدی کتاب لکھی ہے لیکن اس میں ان کی بعض اچھی باتوں کی تحسین بھی فرمائی ہے۔ ایک مرتبہ پیر مہر علی شاہ صاحب اپنے خاص مریدین کی جماعت کے ساتھ خواب میں تشریف لائے اور ان کے خاص الخاص مرید نے وحدت الوجود کے مسئلے پر مکالمہ کیا۔ ان دونوں پیر صاحب کی وحدت الوجود پر کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا اور اس کے تنقیدی نوٹس بھی لے رہا تھا۔

ایک مرتبہ ڈاکٹر ذاکر نائیک خواب میں تشریف لائے اور کہا کہ میری خواہش ہے کہ آپ میرے چینل کے لیے ریکارڈنگ کروائیں۔ ابھی تو یاد نہیں لیکن شاید ان دنوں میں پیس (peace) ٹی۔وی میں آنے کا سوچا ہو تو یہ خواب دیکھ لیا ہو۔ واللہ اعلم۔ ایک مرتبہ خواب میں کسی نے جیسے کان میں آ کر کہا کہ تم کثرت سے ”درود رحیمی“ پڑھا کرو۔ میں نے کہا کہ وہ کیا ہے؟ تو اس نے کہا کہ ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ [التوبة: 128] اور اگر یہ نہ پڑھ کو تو ”درود رحمانی“ پڑھ لیا کرو۔ تو میں نے کہا کہ وہ کیا ہے؟ تو اس نے کہا کہ «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ»۔ بہر حال ایسی تجاویز

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پر عموماً عمل نہیں کر پاتا کہ میرا احساس ہے کہ زیادہ تر خواب ہمارے نفس کی مختلف کیفیات ہی ہوتی ہیں کہ جنہیں لاشعور سوتے میں متشکل کر دیتا ہے۔ زیادہ تر کا لفظ استعمال کیا ہے، سب کا نہیں۔

خوابوں اور جانوروں کا باہمی تعلق

ایک دوست نے پوچھا ہے کہ اگر خواب میں گھوڑا دیکھے کہ جس نے اسے کاٹا ہو، جس سے اس کے جسم سے خون نکلے، اور وہ گھوڑا اس کے کندھوں پر سوار ہونے کی کوشش کر رہا ہو۔ جواب: اس گھوڑے سے مراد نفس کا منہ زور گھوڑا ہے جو خواب دیکھنے والے پر سوار ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور اس کے کاٹنے سے مراد نفس کا اس انسان کا نقصان کرنا ہے۔ خواب دیکھنے والے کو ضبط نفس (self-control) کی طرف توجہ دینی چاہیے ورنہ نفس زیادہ دینی اور روحانی نقصان کر سکتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ گھوڑا سوار نہیں ہو پایا، ابھی صرف کوشش میں ہے تو اس کی کوشش کو کامیاب نہ ہونے دے۔ اور نفس کا یہ غلبہ کسی ایک مسئلے میں بھی ہو سکتا ہے، ضروری نہیں کہ عمومی ہو۔ بعض اوقات انسان کی شخصیت کا ایک پہلو کمزور ہوتا ہے، اس کی طرف توجہ کرے۔

ایک اور دوست نے پوچھا ہے کہ اگر خواب میں یہ دیکھے کہ سمندر کے کنارے ہے، پانی بہت صاف ہے، اور بڑی بڑی مچھلیاں تیرتی ہوئی اس کی طرف آ رہی ہیں، جن سے یہ ڈر لگ رہا ہے کہ وہ کھا جائیں گی۔ اس کے بعد سین بدلتا ہے اور انسان کسی کیچڑ والی جگہ میں پہنچ جائے کہ جہاں تنگ گلیاں ہوں۔ جواب: بڑی مچھلی سے مراد غم ہے اور بعض غم ایسے ہوتے ہیں جو انسان کو کھا جاتے ہیں یعنی ختم کر دیتے ہیں۔ اور دو بڑی مچھلیوں سے مراد دو بڑے غم ہیں لیکن اچھی بات یہ ہے کہ انہوں نے خواب دیکھنے والے کو کھایا نہیں ہے تو دو بڑے غم نظر آئے لیکن پہنچے نہیں البتہ اس کے بدلے کچھ چھوٹی مصیبت آ گئی جیسے کیچڑ اور تنگ گلی۔ ایک اور دوست نے پوچھا کہ اور اگر خواب میں مچھلی پکڑے جیسے بڑی مچھلی تو کیا مراد ہے؟ جواب: اس سے مراد کہیں سے ایسا پرافٹ، فائدہ یا مال حاصل ہو گا کہ جس کی امید نہ تھی۔

اگر خواب میں چھپکلی اور کتے نظر آئیں، اور کبھی چھپکلی کو مار دے اور کبھی کتے پیچھے لگے نظر آئیں، اور کبھی خواب میں ڈر بھی جائے۔ جواب: خواب میں چھپکلی سے مراد حاسد ہے جو انسان کو نقصان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہنچانا چاہتا ہے۔اورا گر چھپکلی کو مار دے تو اچھا ہے یعنی حاسد کا حسد اسے کچھ نقصان نہ پہنچا پایا۔خواب میں کتوں کے پیچھے لگنے سے مراد شیاطین کا انسان کو تنگ کرنا ہے۔ یہ عموماً جادو ٹونے اور تعویذ گنڈے میں ہوتا ہے۔ چھپکلی تعویذ گنڈے کی بھی علامت ہے۔اور کتے جادو ٹونے کی بھی علامت ہیں۔خاص طور جبکہ یہ خواب میں بار بار آئیں،اوران کے آنے سے خوف اور ڈر محسوس ہو۔ صبح شام شرعی دم سننے کا اہتمام کریں اور گھر میں سورہ البقرۃ کی تلاوت لگائیں،یعنی ریکارڈنگ ایک مرتبہ روزانہ۔اور شرعی دم مجھ سے واٹس ایپ نمبر پر وصول کرلیں۔

خواب میں محرم سے مباشرت کرنا

تین دوستوں نے اس بارے پوچھا ہے کہ ایسے خواب کا کیا مطلب ہے کہ جس میں کوئی شخص اپنی کسی محرم عورت سے جنسی تعلق قائم کرتا ہے؟

جواب:ایسے خواب کی تعبیر دو طرح سے ہے:-ایک یہ کہ یہ شیطان کی طرف سے بندہ مومن کو اذیت پہنچانے کا طریقہ ہے جیسا کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ شیطان تم میں سے کسی ایک کے خواب میں آکر اس سے کھیلتا ہے۔ تو ایسے خواب کے بارے کہ جس میں شیطان انسان سے کھیلے، آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب یہ خواب دیکھے تو اعوذ باللہ پڑھے اور اپنے بائیں طرف ہلکا سا تین مرتبہ تھوک دے کہ شیطان بائیں طرف سے حملہ کرتا ہے۔

یہ ذہن میں رہے کہ شیطان آپ کے خواب میں آپ کے کسی بھی رشتہ دار کی شکل میں آسکتا ہے۔تو خواب میں جو آپ کو ماں، بہن، بیٹی نظر آرہی ہے تو وہ حقیقت میں شیطان ہے۔اور شیطان کا اس سے مقصود مومن کو ذہنی اذیت پہنچانا ہوتا ہے تو آپ اگر یہ نکتہ ذہن میں رکھ لیں کہ وہ شیطان ہے تو آپ اس ذہنی اذیت سے محفوظ رہیں گے کہ آپ نے وہ خواب دیکھا تو دیکھا کیوں؟اور اگر ایسا خواب آپ کو تکرار سے آتا ہو تو پھر آپ کے ساتھ آسیب یا سحر کا مسئلہ بھی ہو سکتا ہے۔اور اس کا علاج "رقیہ شرعیہ" ہے کہ جسے شرعی دم کہتے ہیں یعنی کتاب وسنت سے علاج۔

پس ایسے خوابوں سے ایک تو ڈیپریشن میں مبتلا نہیں ہونا کہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔

اور دوسرا یہ کہ اس کا بہترین علاج آذان کا سننا ہے کہ شیطان آذان سن کر بھاگ جاتا ہے۔آپ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاننے والوں میں اگر کوئی متقی امام، قاری یا مؤذن ہو تو ان سے اکیس دن تک صبح وشام اکتالیس مرتبہ اپنے کان میں آذان پڑھنے کو کہیں اور پڑھنی اس رفتار سے ہے کہ جس رفتار سے تکبیر کہتے ہیں، یا کسی اچھے مؤذن کی ریکارڈڈ آذان روزانہ ہینڈ فری کانوں میں لگا کر اسی طرح اتنی مرتبہ سن لیا کریں تو یہ خواب جاتے رہیں گے، ان شاءاللہ۔

دوسرا یہ کہ ایسے خوابوں کی وجہ عام طور تو شیطان ہی ہوتا ہے لیکن اگر شیطان نہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ایسا شخص اپنے اس محرم کے حقوق ادا نہیں کر رہا ہے یا اس نے اس سے اپنا دل سخت کیا ہوا ہے۔ تو اس محرم کی محبت جو کہ اس کا حق تھی، آپ نے جاگتے میں ادا نہ کی تو سوتے میں لاشعور نے غالب آکر اس محبت کو سمبالک یعنی علامتی بنا دیا۔ اب لاشعور تو چونکہ اندھا ہے لہذا اس کے اظہار کے طریقے بھی اندھے ہوتے ہیں۔ پس اس کے اندھا پن (blindness) پر نہ جائیں، وہ مسئلہ تلاش کریں کہ جس کی طرف وہ توجہ دلانا چاہ رہا ہے۔

ایک اور دوست نے یہ پوچھا تھا کہ انہوں نے خواب دیکھا کہ وہ ایک ہجوم میں ہیں کہ جہاں یہ آواز ہے کہ آگے اللہ کے رسول ﷺ سجدے میں ہیں اور لوگ ان کے پیچھے سجدہ کر رہے ہیں۔ تو یہ صاحب بھی آپ کے پیچھے سجدے کی کوشش کرتے ہیں اور وہاں پولیس بھی ہے جو اس ہجوم کو کنٹرول کر رہی ہے، کچھ اس طرح سے ہی خواب تھا۔ جواب: اس کی تعبیر یہ ہو سکتی ہے کہ یہ صاحب ریاض الجنۃ میں دو رکعت نفل نماز ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ واللہ اعلم بالصواب

خواب میں چاند کا دیکھنا

سائل کا کہنا ہے کہ اس نے خواب میں دو چاند دیکھے جو آپس میں مل گئے۔ اسی طرح دوسری مرتبہ خواب میں دیکھا کہ چار چاند ہیں، بہت روشن، کالے بادلوں میں، جو آپس میں ضم ہو گئے ہیں۔

خواب میں چاند دیکھنے کے بارے تعبیر کرنے والوں کے ہاں بہت تفصیل ہے، یہاں تک کہ امام جعفر الصادق رحمہ اللہ نے خواب میں چاند دیکھنے کے سترہ معانی یا تعبیریں بیان کی ہیں۔ پھر خواب دیکھنے والے کے احوال کے اعتبار سے بھی اس کی تعبیر مختلف کی گئی ہے کہ اگر کسی حاملہ عورت نے خواب میں چاند دیکھا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اولاد نرینہ کو جنم دے گی جو بادشاہ کی مقرب ہو گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاند کی جو تعبیر مجھے بہتر لگتی ہے، وہ یہ ہے کہ چاند سے مراد کوئی بڑا شخص ہے کہ جس سے ایک خلق خدا مستفید ہوتی ہو جیسا کہ چاند کی روشنی سے ایک دنیا فائدہ اٹھاتی ہے، چاہے یہ شخص حکمران ہو یا عالم دین ہو۔ پس چاند اگر بدر ہے یعنی چودھویں کا چاند تو اس سے مراد کوئی حکمران یا عالم دین ہے۔ اور اگر چاند ہلال ہے یعنی پہلی کا چاند تو اس سے مراد اولاد ہے۔ واللہ اعلم۔

چودھویں کے دو یا چار چاندوں کے آپس میں مل جانے کی یہ تعبیر ہو سکتی ہے کہ دو مسلمان حکمران یا معروف علماء یا مذہبی جماعتوں کے رہنماء، یا چار بڑے حکمران یا معروف علماء یا مذہبی جماعتوں کے رہنماء، آپس میں اس طرح اتفاق کر لیں کہ جیسے ایک ہو جائیں۔ اور ان کے خوب روشن ہونے سے مراد ان کا خیر اور نیکی ہے۔ اور کالے بادلوں سے مراد ان کا ماحول ہے جو شرک اور بدعت کی تاریکیوں میں ڈوبا ہوا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ چاند اپنے مدار سے نکل گیا ہے اور زمین پر ایک قیامت برپا ہے اور خواب میں ہی عجیب دہشت کی کیفیت دل پر طاری ہے لیکن یہ سب کچھ تھوڑی دیر کے لیے ہوا اور پھر جیسے فضا تھم گئی اور زمین سکون میں آ گئی اور چاند اپنے مدار میں واپس لوٹ گیا۔ مجھے تو اس کی تعبیر یہی سمجھ آئی کہ کوئی مسلمان حکمران یا بڑا عالم دین اللہ کی حدود سے نکل گیا کہ جس سے معاشرے میں بہت عدم توازن پیدا ہوا اور پھر واپس صحیح رستے پر آ گیا۔ واللہ اعلم

جابر المغربی کا کہنا یہ ہے کہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ چاند اس کے پاس ہے یا اس کے ہاتھ میں ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ کسی حسب نسب والی خاتون کو نکاح کا پیغام دے گا۔ اور چاند کو اپنی گود میں دیکھنے کا جو معنی حدیث میں منقول ہے، اس سے مراد کسی بڑے شخص سے نکاح ہے جیسا کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی سے پہلے یہ خواب دیکھا تھا کہ چاند ان کی گود میں اترا ہے۔

اللہ عزوجل کو خواب میں دیکھنا

دوست کا کہنا ہے کہ اس نے رات خواب میں اپنے رب کو دیکھا ہے کہ وہ مرنے کے بعد اپنے رب کے سامنے پیش ہوا۔ اس نے پروردگار کو دیکھا اور پروردگار نے اس کو دیکھا اور پروردگار نے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے باتیں کیں۔پروردگار نے اس کو معاف کر دیا اور اس سے راضی ہوا اور اس سے مصافحہ بھی کیا۔ اور جب وہ پروردگار کو حساب دے کر جانے کے لیے مڑا تو اس نے پروردگار کی محبت اپنے دل میں محسوس کی اور اس سے عرض کی کہ وہ اس سے ملاقات کے لیے آسکتا ہے تو پروردگار نے کہا کہ ہاں! جب چاہے آسکتا ہے۔ایسے خوابوں کی کیا تعبیر ہے؟

جواب: اس میں دو باتیں ہیں؛ ایک تو خواب میں اپنے رب کو دیکھنے کے بارے علمی بحث اور دوسرا ایسے خواب کی تعبیر۔ جہاں تک خواب میں اپنے رب کو دیکھنے کی بات ہے تو قاضی عیاض رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں کہا ہے کہ علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ خواب میں اپنے رب کو دیکھنا جائز اور صحیح ہے۔امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی کہا ہے کہ خواب میں اپنے رب کو دیکھنا جائز ہے۔

البتہ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہ وضاحت بھی کی ہے کہ وہ خواب میں اپنے پروردگار کو جس صورت میں دیکھے گا تو وہ پروردگار کی حقیقی صورت نہیں ہے کہ اس کی مثل کچھ بھی نہیں ہے بلکہ وہ خواب میں اپنے رب کو اپنے شعور کے نزدیک بہترین صورت کی صورت میں دیکھے گا۔اور بعض اوقات شیطان بھی خواب میں انسان کو گمراہ کر سکتا ہے۔امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی طرف منسوب ہے کہ انہوں نے کئی مرتبہ خواب میں اپنے پروردگار کو دیکھا۔اللہ کے رسول ﷺ سے صحیح حدیث میں مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو خواب میں اچھی صورت میں دیکھا ہے۔

تو ایک بات تو یہ طے ہے کہ اللہ عزوجل کو اس دنیا میں جاگتے میں نہیں دیکھا جا سکتا جیسا کہ صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ تم میں کوئی شخص اپنی موت سے پہلے اپنے پروردگار کو نہ دیکھے گا۔اور قرآن مجید میں حضرت موسی علیہ السلام کو بھی انکار ہوا کہ آپ پروردگار کو نہیں دیکھ سکتے لہذا مراقبہ میں اور جاگتی آنکھوں خدا کو دیکھنے کا دعوی باطل ہے۔البتہ خواب میں اس کا امکان ہے لیکن اس کا فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ اس نے اپنے رب ہی کو دیکھا ہے، شیطان کو نہیں۔ ہمارے پاس اس فیصلے کے لیے کوئی معیار موجود نہیں ہے۔

جہاں تک ایسے خواب کی تعبیر کا تعلق ہے تو اہل تعبیر اس کی مختلف طرح سے تعبیر کرتے ہیں جیسا کہ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ پروردگار کو دیکھ رہا ہے تو وہ آخرت میں اپنے رب کو دیکھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا، ان شاء اللہ۔ اور جس نے دیکھا کہ اس کے رب نے اس سے بات چیت کی ہے تو اس پر پروردگار کی طرف سے رحمت اور نعمت نازل ہو گی۔ اور جس نے اپنے اور پروردگار کے مابین حجاب دیکھا تو وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔ اور جس نے اپنے رب سے سرگوشی کی تو اسے اپنے رب کا قرب حاصل ہو گا۔

چند الجھے خوابوں کی تعبیر

ایک دوست نے پوچھا ہے کہ اگر کوئی خواب میں چار گائیں اور دو خنزیر بندھے ہوئے دیکھے تو اس کی تعبیر کیا ہو سکتی ہے؟ جواب: گائے اور خنزیر کو ایک ساتھ بندھا دیکھنے کا مفہوم تو یہ سمجھ میں آتا ہے کہ دیکھنے والے نے حلال اور حرام، خیر اور شر، طاہر اور نجس کو اپنی زندگی میں جمع کر رکھا ہے۔ یہ جمع اسی نسبت سے ہے جو خواب میں آئی ہے یعنی دو تہائی حلال اور ایک تہائی حرام۔ اور خنزیر کی حرمت اخیر درجے کی ہے یعنی ایسی حرمت جس سے انسانی فطرت بھی کراہت محسوس کرے۔ تو اگر خواب دیکھنے والے کی زندگی میں ایسی کوئی حرام چیز ہو تو اسے نکال دے۔ اور اگر نہیں ہے تو یہ خواب اشارہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی کسی حرام چیز کی طرف جا رہا ہے تو اس صورت میں اس کا تعین کر کے اس سے رک جائے۔

دوست نے پوچھا ہے کہ اگر کوئی خواب میں یہ منظر دیکھے کہ خواب دیکھنے والا صاف پانی کی نہر کے کنارے چل رہا ہے، سورج غروب ہونے کے قریب ہے، زمین پر ہرا سبزہ ہے اور درختوں کے پتے گرے پڑے ہیں۔ جواب: اس خواب میں یہ پیغام ہے کہ زندگی کم ہے اور اس کے ڈھلنے کا وقت قریب آیا چاہتا ہے جیسا کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہے۔ اور زمین پر جو پتے ہیں وہ درخت سے ٹوٹ کر گرے ہیں تو یہ اشارہ ہے کہ ایک دن انسان نے بھی اسی طرح زمین پر گر جانا ہے۔ اور ٹوٹے ہوئے پتے کی مانند اس کی بھی کچھ حیثیت نہ ہو گی۔ اور نہر کے کنارے چلنا زندگی کا سفر ہے۔ اس سارے منظر میں اہم سورج کا غروب ہونا ہے کہ یہ یہ احساس بیدار کرتا ہے کہ وقت کم ہے، یہ سفر ختم ہونے کو ہے، اگلے سفر کی تیاری کر لینی چاہیے۔

ایک دوست نے پوچھا ہے کہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بیت اللہ کو بغیر غلاف کے دیکھ رہا ہے، سفید ماربل ہیروں اور شیشے کی طرح جگمگاتا، اندر باہر سے نظر آتا، اور بیت اللہ کے صحن میں دو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سفید پوش تلوار لیے ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں کہ جن میں سے ایک نے عمامہ بھی باندھ رکھا ہے۔ جواب: اس خواب کا معنی ہے کہ آپ فتنوں کے زمانے اور حالات میں ہیں۔ کعبہ آپ کے سامنے ہے یعنی دینی ماحول اور اس دینی ماحول میں دینی لوگوں کی آپس کی لڑائی جاری ہے جو کہ بد ترین شر ہے۔ مطاف میں لڑنے والے اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اور لڑنے والے دونوں فرد یا گروہ دیندار ہیں کہ سفید لباس کا یہی معنی ہے۔ چونکہ ان حالات میں ہمیں اپنا ایمان بچانے کا کہا گیا ہے لہذا ان دونوں کی لڑائی سے دور رہیں اور کسی فریق کا ساتھ نہ دیں۔ اور ان کی لڑائی کی وجہ سے دین سے متنفر نہ ہوں کہ وہ صاف شفاف ہے۔

اسی طرح ایک اور دوست نے پوچھا ہے کہ اگر کوئی خواب میں آسمان پر دو چاند دیکھے جو آپس میں مل گئے۔ پھر ایک مرتبہ چار چاند دیکھے جو آپس میں ایک دوسرے میں ضم ہو گئے۔ جواب: دو چاندوں سے مراد والدین ہو سکتے ہیں یا بھائی یا دوست، اسی طرح چار چاندوں سے مراد بھی انسان کے قریبی رشتہ دار یا دوست یا دینی ساتھی ہو سکتے ہیں جو آپس میں مل گئے یعنی پہلے علیحدہ تھے، بعد میں ایک ہو گئے۔ اور اگر لڑائی تھی تو صلح ہو گئی۔ حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے خواب میں چاند کا لفظ والدہ کے لیے استعمال ہوا ہے۔ تو والدہ اور ان کی بہنیں بھی مراد ہو سکتی ہیں۔ یا اسی طرح وہ رشتہ دار یا دوست یا مذہبی رہنما جن سے دلی محبت یا عقیدت ہو، وہ بھی مراد ہو سکتے ہیں۔ یہ تعبیر اپنے حالات کے اعتبار سے سمجھی جا سکتی ہے۔

دوست کا کہنا ہے کہ ایک بہن نے سوال کیا کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ کہیں سے سفید رنگ کا سانپ پکڑ لیتی ہیں، اور ایک جگہ لکڑیاں جل رہی ہیں تو وہاں سے سانپ کے سر کو آگ لگا لیتی ہیں اور اب اسے دم سے پکڑ کر گھوم رہی ہیں۔ اس خواب کی کیا تعبیر ہے؟

تعبیر کرنے والے خواب میں سانپ سے مراد دشمن لیتے ہیں یعنی وہ شخص جو آپ سے حسد کرتا ہو، یا عداوت رکھتا ہو، یا بغض رکھتا ہو۔ اور سانپ سے مراد ایسا دشمن ہے جو صرف بغض اور حسد نہیں رکھتا بلکہ موقع ملتے ہی آپ کو نقصان پہنچانے کی پوری کوشش بھی کرتا ہے۔ سفید سے مراد یہ ہو سکتا ہے کہ اس نے نیکی کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے یا وہ بظاہر نیک ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سانپ پکڑنے سے مراد دشمن پر غالب آجانا ہے اور اس کے سر کو آگ لگانے سے مراد یہ ہے کہ اس پر اس طرح غالب آجانا کہ اب دوبارہ وہ آپ کو نقصان پہنچانے کے قابل نہ رہے یعنی جہاں سے اس کے ڈسنے کا امکان تھا، آپ نے اس مقام کو ہی جلا دیا۔ اور دم پکڑ کر ہاتھ میں لیے پھرنے کا مطلب ہے کہ غلبہ پانے کے بعد اب وہ اسے دوسروں کے سامنے عبرت بنا رہی ہیں۔ بہر حال اس آخری معاملے میں یہ مشورہ دیا جا سکتا کہ انہیں نرمی کرنی چاہیے بشرطیکہ خواب کی یہ تعبیر حقیقت حال سے کچھ مناسبت رکھتی ہو۔

ایک اور دوست نے خواب دیکھا کہ ایک شخص ہے کہ جس سے معافی کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور اسے کہا جاتا ہے کہ تمہاری معافی اس صورت قابل قبول ہے کہ تم اپنی گردن خود اتارو۔ وہ شخص اپنی گردن پر چھری چلا دیتا ہے اور اس کا سر ڈھلک کر کندھے پر گر جاتا ہے۔ اب وہ شخص، دوسرے شخص سے کہ جس کے کہنے پر اس نے اپنا سر اتارا ہے، یہ کہہ رہا ہے کہ میرا سر میری گردن پر رکھ دو، یہ جڑ جائے گا اور میں بچ جاؤں گا۔ لیکن دوسرا شخص ایسا کرنے کے لیے تیار نہیں ہے اور اس کی خواہش ہے کہ یہ مر جائے۔ اس کی کیا تعبیر ہے۔

یہ قیامت کی نشانیوں میں سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں کے اخلاق اتنے بگڑ جائیں کہ ایک شخص دوسرے سے معافی چاہے گا اور وہ اس کو معاف نہیں کرے گا یہاں تک کہ اس کی جان ہی لے لے۔ اور معافی مانگنے والا اپنی جان بھی لگا دے گا لیکن پھر بھی دوسرا اس سے راضی نہیں ہو گا اور اسے دل سے معاف نہیں کرے گا یا اس کے بارے اپنے دل سے بغض نہیں نکال پائے گا۔

ایک دوست کا کہنا ہے کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کے والد صاحب جو کہ پندرہ بیس سال پہلے فوت ہو چکے، خواب میں آئے اور ان سے کہنے لگے کہ میں بہت خوش ہوں کہ پہلے بھی تمہاری داڑھی تھی لیکن اب کافی بڑھ گئی ہے۔ خواب میں داڑھی سے عموماً مراد دین ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ان کا دین پہلے سے بہت بہتر ہو گیا ہے، اللہ عزوجل استقامت عطا فرمائے اور اس میں مزید اضافہ کرے۔ واللہ اعلم بالصواب

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

خواب اور مراقبہ

دوست کا سوال ہے کہ کیا مراقبہ (meditation) میں یہ ممکن ہے کہ میری روح میرے بدن سے جدا ہو جائے اور کسی اور دنیا کا مشاہدہ کرے جو کہ حقیقی دنیا ہے؟ جواب: حقیقت کا علم جان لینے کا واحد مستند ترین مصدر وحی الٰہی ہے۔ قرآن مجید کے بیان کے مطابق روح کا بدن سے جدا ہونا ممکن ہے، بس فرق صرف اتنا ہے کہ موت کے وقت روح کامل طور بدن سے جدا ہو جاتی ہے جبکہ نیند میں اس کی جدائی کمال درجے میں نہیں ہوتی۔ رہی مراقبے کی حالت تو اس میں اگر تو اپنے ہونے کا شعور باقی ہے تو روح جسم سے جدا نہیں ہوتی۔ اور اگر تو کیفیت نیند کے قریب ہے کہ اپنے ہونے کا شعور بھی رخصت ہو گیا ہے تو اس حالت میں بھی روح جزوی طور بدن کو چھوڑ دیتی ہے۔

تو روح کی بدن سے جدائی کی اکمل ترین صورت تو موت ہے اور دوسری دنیا یا عالم برزخ کا حقیقی مشاہدہ تو روح کو موت کے بعد ہی حاصل ہو گا جیسا کہ مرنے اور مرنے کے بعد کیا ہونے والا ہے، اس بارے آیات اور احادیث اشارہ کرتی ہیں کہ اس وقت انسان کے سارے پردے اٹھ جاتے ہیں۔ تخلیہ روح یعنی روح کے بدن سے جدائی کی دوسری بڑی صورت نیند ہے کہ قرآن مجید کے بیان کے مطابق اللہ عزوجل نیند کی حالت میں روحوں کو ہمارے بدن سے نکال لیتے ہیں۔ لیکن یہ اپنی جڑ (root) بدن میں چھوڑ جاتی ہیں کہ جس کی وجہ سے بیداری کے وقت ان کی واپسی ممکن ہوتی ہے۔

اب جہاں تک نیند میں روح کے مشاہدات کا تعلق ہے یعنی خواب تو اس بارے سنن ابن ماجہ کی روایت میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ یہ تین قسم کے مشاہدات ہیں؛ کچھ شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، کچھ انسان کے اپنے نفس کی طرف سے ہوتے ہیں اور کچھ فرشتے کی طرف سے ہوتے ہیں اور یہی آخری قسم والے سچے خواب کہلاتے ہیں۔ پس معلوم ہوا کہ نیند کی حالت میں ہمارے روحانی مشاہدات میں ایک تہائی فی صد صحت کا امکان (probability) موجود ہوتا ہے۔

اور سچے خواب کو آپ ﷺ نے نبوت کا چھیالیسواں حصہ قرار دیا تو اس اعتبار سے "حقیقت کے علم" تک رسائی میں "خواب میں روحانی مشاہدہ" کا حصہ، "کتاب وسنت" کے علم سے حقیقت تک رسائی کی نسبت سے ایک تہائی کا چھیالیسواں حصہ ہوتا ہے۔ رہا مراقبہ تو اس میں روح کو بدن سے جدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لیے نیند کی کیفیت کے قریب جانے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن یہ مکمل نیند کی کیفیت نہیں ہوتی لہذا یہاں شعور غالب رہتا ہے۔ پس مراقبہ میں ایک تو روح کی بدن سے جدائی، نیند کی حالت میں جدائی سے کم ہوتی ہے جبکہ مراقبہ اپنی کیفیت میں نیند کے قریب ہو۔ اور دوسرا ایسے مراقبہ میں شعور کی بیداری، نیند کی حالت میں شعور کی بیداری سے زیادہ ہوتی ہے۔

پس ایسے مراقبہ میں روح کے مشاہدے سے جو علم حاصل ہوتا ہے تو اس کی صحت خواب میں روح کے مشاہدے سے حاصل شدہ علم سے کم ہوتی ہے کہ نیند میں انسانی شعور "پیسو موڈ" (passive mode) میں ہوتا ہے جبکہ مراقبہ میں "ایکٹو موڈ" (active mode) میں، لہذا اس کی کارستانی بڑھ جاتی ہے۔ پس ایسے مراقبہ میں حقیقت کے علم تک رسائی ایک تہائی کے چھیالیسویں حصے سے بھی گر جاتی ہے۔ تو خواب، مراقبے کے کشف سے بڑا ذریعہ علم ہے۔ مغرب میں میڈی ٹیشن کروانے والے پریکٹیشنرز کا بیان تو یہ ہے کہ مراقبے میں انسانی شعور اپنی ایکٹوٹی کے ہائی لیول پر ہوتا ہے۔

حقیقت کے علم (ultimate truth) تک رسائی کی بہترین صورت یہ ہے کہ اللہ عزوجل کسی عالم دین کو وہ فہم وفراست، بصیرت اور سوجھ بوجھ دے دیں کہ جسے قرآن مجید میں "حکمت" (wisdom) کا نام دیا گیا ہے اور اس حکمت کی روشنی میں وہ کتاب وسنت کی نصوص کی گہرائیوں اور وسعتوں میں غوطہ زن ہو کر علم وحکمت کے موتی نکالنے کی اہلیت حاصل کر لے۔ یہی اس مادی دنیا میں حقیقت کے علم تک رسائی کا مستند ترین ذریعہ ہے۔

متوازی دنیا (parallel world) کا تصور فلسفے، سائنس اور مذہب تینوں میں ہے۔ معروف فلسفی افلاطون نے "عالم مثال" کا تصور پیش کیا تھا کہ حقیقت (ultimate truth) عالم مثال یعنی ورلڈ آف آئیڈیاز میں ہے کہ جس کا باقاعدہ وجود ہے اور اس تک رسائی حواس خمسہ کے ذریعہ ممکن نہیں ہے بلکہ عقل کے ذریعے ممکن ہے۔ یہ حقیقت تک رسائی کی عقلی اپروچ تھی کہ جسے فلسفے کے علاوہ تصوف کی روایت کے ایک بڑے حلقے نے اپنے اندر جذب کر لیا۔

ارسطو نے جو کہ افلاطون کا شاگرد تھا، یہ کہا کہ حقیقت تک رسائی کا اصل ذریعہ عقل نہیں بلکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حواس خمسہ ہیں لہذا حقیقت تک رسائی اسی مادی دنیا اور مادے کے واسطے سے ہو گی۔ یہ بعد میں حقیقت تک پہنچنے کی سائنسی اپروچ کہلائی اور اب نظریاتی فزکس میں پیرالل ورلڈ تک پہنچنے کی بات ہو رہی ہے۔ اس کے برعکس آسمانی مذاہب نے ہمیشہ سے تصور پیش کیا ہے کہ حقیقت تک رسائی انسان کے بس کی بات نہیں ہے الا یہ کہ اللہ عزوجل کسی کو اس حقیقت کے علم میں سے کچھ دے دیں جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے: ﴿وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ﴾ [البقرة: 255] ترجمہ: وہ اس کے علم میں سے کچھ کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے یہاں تک کہ وہ خود ان کو اس میں سے کچھ دینا چاہے۔

پس حقیقت کے علم تک رسائی کی مذہبی اپروچ میں یہ بات بالکل واضح ہے کہ حقیقت تک رسائی کی نہیں جاتی بلکہ کروائی جاتی ہے یا ہو جاتی ہے۔ ماڈرن سائنسز کی حقیقت تک رسائی کی اپروچ میں شعور کا کردار اہم ترین ہے لیکن آسمانی مذاہب میں حقیقت تک رسائی کی اپروچ مختلف ہے کہ جس میں بندے کا کردار "پیسیو" (passive) ہے جیسا کہ وحی، معجزہ، کرامت اور کشف وغیرہ بھی اختیار میں نہیں ہے اور نہ ہی کسی ذاتی فعل اور شعوری ایکٹوٹی کا نتیجہ ہے۔

پس ماڈرن سائنسز کا مقدمہ شعور کی "ایکٹوٹی" سے ثابت ہوتا ہے جبکہ آسمانی مذاہب کا شعور کی "پیسوٹی" (passivity) سے کہ ان کا دعوی ہی یہ ہے کہ یہ انسانی فعل کا نتیجہ نہیں ہے یا اس میں انسانی شعور کا عمل دخل نہیں ہے لہذا ایکٹوٹی مان لینے سے انسانی شعور کا عمل دخل اس میں شامل ہو جاتا ہے، پس یہ اسے نہیں مان سکتے، اگر سمجھدار ہوں تو، باقی دنیا میں بے وقوفوں کی کمی نہیں ہے۔

اور مراقبہ کی اصل "ارتکاز ذہنی" (concentration) ہے یعنی ذہن کو ایک نقطے پر مرکوز کرنا اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک کہ آپ شعور کی ایکٹوٹی کو اس کے ہائیسٹ لیول پر نہ لے جائیں کہ آپ شعور کو اس کے معمول کے کام اور پریکٹس سے روکنا چاہ رہے ہیں جبکہ شعور کا معمول ہے سوچتے ہی چلے جانا، کبھی ادھر کی اور کبھی ادھر کی۔ تو جب آپ کا شعور اپنی ایکٹوٹی کے ہائیسٹ لیول پر ہے تو آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ کشف آپ کو ہوا ہے۔ نہیں یہ ہوا نہیں بلکہ آپ نے کشف کیا ہے کیونکہ آپ "ایکٹو موڈ" میں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو مراقبہ میں آپ اپنے شعور کی دنیا ہی کی سیر کر رہے ہوتے ہیں، کسی پیرالل ورلڈ میں نہیں ہوتے، چاہے میڈی ٹیشن پریکٹیشنر ہو یا صوفی۔ اب سوال یہ ہے کہ یہاں ان کو کچھ ایسی باتیں بھی معلوم ہو جاتی ہیں کہ جنہیں یہ کبھی کشف سمجھتے ہیں اور کبھی وجدان، کبھی لوح محفوظ کا مطالعہ اور کبھی شیطانی الہام۔ یہ سب جو انہیں معلوم ہوتا ہے یہ در اصل انسان کے "اجتماعی لاشعور" (collective unconsciousness) کی ایک جھلک ہے جو کبھی کسی کو دکھائی دے جاتی ہے۔ انسان کا "اجتماعی لاشعور" وہ ہے کہ جس میں آدم سے لے کر آج تک کے انسانوں کا سب علم جمع ہے کہ جس کا ایک حصہ جینز (genes) کے ذریعے نسل در نسل منتقل بھی ہو رہا ہے۔

سائنسدانوں کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ ہم "وارم ہول" (wormhole) میں سے گزر کر متوازی دنیا (parallel world) میں داخل ہو سکتے ہیں۔ لیکن جو اس میدان میں اتھارٹی ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ابھی تک یہ کہنا مشکل ہے کہ انسان وارم ہول میں سفر کر سکتا ہے۔ اب معلوم نہیں وہ یہ کہنے کے قابل اگلے کتنے ہزار سالوں میں ہوں، پھر وارم ہول میں سفر کرنے کے لیے انہیں کتنے لاکھوں سال کا انتظار چاہیے۔ اور اس کے بعد اگر وہ اس متوازی دنیا میں پہنچ بھی جائیں تو کیا یہ کل حقیقت ہو گی؟ ہر گز نہیں۔ یہ متوازی دنیا کل حقیقت کا ایک بہت ہی چھوٹا سا جزء ہو گا۔

اب سوال یہ ہے کہ آپ خواب میں کسی متوازی دنیا (parallel world) میں پہنچتے ہیں یا نہیں؟ تو اس کا جواب ہے کہ کبھی پہنچتے ہیں اور کبھی نہیں۔ جیسا کہ ہم حدیث بیان کر چکے کہ آپ ﷺ کے بیان کے مطابق خواب تین قسم کے ہیں؛ ایک قسم حوادث نفس کی ہے کہ دن بھر کے خیالات رات خواب کی صورت میں متشکل ہوتے رہتے ہیں تو یہ شعور ہی کی دنیا کا سفر ہے جو آپ خواب میں کر رہے ہوتے ہیں۔ اس پر یعنی وہ خواب کہ جن میں شعور کی کارستانی نمایاں ہو، فرائیڈ کا کام بہت تخلیقی نوعیت کا ہے اگرچہ اس نے کل خواب کو شعور کی سیر قرار دیا ہے جو کہ غلط ہے۔

خواب کی دوسری صورت کو اللہ کے رسول ﷺ نے کہا کہ شیطان ہے جو انسان سے کھیلتا ہے۔ تو خواب میں بعض اوقات آپ شیطانی دنیا میں پہنچ جاتے ہیں۔ اور جس طرح شیاطین کا وجود ہے، اسی طرح ان کی دنیا کا بھی وجود ہے۔ جن لوگوں کو جادو ٹونا، تعویذ گنڈا یا آسیب یا نظر حسد وغیرہ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ ہو تو وہ عموماً خواب میں شیطانی دنیا میں پہنچ جاتے ہیں اور ڈر جاتے ہیں۔ یہ اصل میں ان کی روح ہے کہ جسے شیاطین ورغلا کر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اور پھر اسے پریشان کرتے ہیں۔ اسی کو حدیث میں کہا گیا کہ شیطان تم سے کھیلتا ہے۔ اگر کسی کو خواب میں اس قسم کا مسئلہ ہو تو اس کا علاج بھی کتاب وسنت میں بتلایا گیا ہے۔

اور خواب کی تیسری صورت سچے خواب ہیں کہ جو اللہ عزوجل کی طرف سے ہوتے ہیں۔ ہم خواب میں فوت شدگان سے ملاقات کرتے ہیں، اس ملاقات کے بارے کہا جا سکتا ہے کہ یہ عالم برزخ میں ہوتی ہے اور آپ کی روح ان سے ملاقات کرتی ہے۔ خواب میں آپ کو مستقبل کے بارے کوئی خبر دی جاتی ہے اور وہ خواب ویسے ہی سچا ثابت ہو جاتا ہے تو اس خواب کا مصدر فرشتہ ہوتا ہے۔ خواب میں جس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو حدیث کے مطابق اس نے رسول اللہ ﷺ کو ہی دیکھا اگر تو خواب بہت واضح ہو۔ پس کہا جا سکتا ہے کہ خواب دیکھنے والا رسول اللہ ﷺ کو بھی وہ عالم برزخ میں دیکھتا ہے۔ پس نیند میں ہماری روح ہمارے بدن کو چھوڑ دیتی ہے لیکن مکمل طور نہیں بلکہ جزوی طور۔ اس لیے نیند کی حقیقت بھی کل حقیقت نہیں ہے بلکہ اس میں شعور کی آمیزش شامل ہوتی ہے۔ کل حقیقت موت کے بعد معلوم ہو گی۔

رہی مراقبے کی بات تو اس میں انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہ کل کی کل اس کے شعور ہی کی کارستانی ہے کہ مراقبے میں انسانی شعور کی ایکٹوٹی ہائیسٹ لیول پر ہوتی ہے اور نیند میں لوئیسٹ لیول پر۔ البتہ وہ مراقبہ کہ جس میں انسان نیند کی کیفیت کے قریب پہنچ جائے تو اس کے مشاہدات کے بارے کہا جا سکتا ہے کہ وہ نیند کے حکم میں ہیں یعنی تین طور پر ہو سکتے ہیں؛ کبھی شیطان کی طرف سے، کبھی اپنے شعور کی کارستانی اور کبھی اللہ عزوجل کی طرف سے۔ اور وہ مراقبہ کہ جس میں اپنے ہونے کا شعور غالب رہے تو اس کے مکاشفات کوئی کشف وشف نہیں ہے، نہ ہی وہ کسی پیرالل ورلڈ میں داخل ہوتا ہے، یہ صرف اس کے دماغ پر نفسی یا شیطانی اثرات ہیں جو اس انسان کی امیجی نیشن میں اس قدر ہل چل مچا دیتے ہیں کہ اسے اس کے ہونے کا گمان ہونے لگتا ہے۔ اگر صاحب ایمان ہو تو تخیل پر عام طور نفسی اثرات غالب ہوتے ہیں اور اگر کافر ہو تو شیطانی اثرات۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مراقبہ اور میڈی ٹیشن ایک ذہنی ریاضت یعنی ایکسر سائز ہے لہذا وہ انسان کی ذہنی صلاحیت بڑھا دیتے ہیں جیسا کہ نشئی آدمی کے ذہن کی ورکنگ نشے کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے۔ تو مراقبے اور ذہنی ریاضت سے جب شعور کی فیکلٹی زیادہ ایکٹو ہو گئی تو اب اس شعور کا اینالسس بھی زیادہ بہتر ہو گیا۔ تو اس کے شعور کا اینالسس جو کہ وہ حاصل شدہ ڈیٹا کو بنیاد بنا کر مستقبل کے بارے میں کرتا ہے، مراقبے اور میڈی ٹیشن سے بڑھ جاتا ہے۔ اس کو یعنی مستقبل کی کوئی خبر مراقبے یا میڈی ٹیشن میں پا لینے کو وہ کشف کہہ دیتے ہیں حالانکہ یہ کشف نہیں ہے کیونکہ کشف کسبی (earned) نہیں ہوتا۔ یہ ان کا مراقبے کے ذریعے مستقبل کی خبر پا لینا بھی ایک کسبی عمل ہے اور شعوری بھی ہے۔ آپ اگر غور کریں کہ نشئی آدمی کو کشف کیوں زیادہ ہوتا ہے تو اس کی وجہ ریاضت یا تقوی نہیں ہے، بلکہ وجہ یہ ہے کہ اس کی ذہنی صلاحیت حد درجہ بڑھ جاتی ہے۔ اور نشئی کو کشف زیادہ ہوتا ہے، اس کے واقعات آپ کو تصوف کی کتب میں بکثرت مل جائیں گے۔ اس لیے یہ جسے کشف کہتے ہیں، وہ گناہ گار اور نیکوکار، مسلمان اور غیر مسلم دونوں کو ہوتا ہے کیونکہ وہ روحانیت نہیں بلکہ شعور کی ایکٹوٹی ہے۔ روحانیت کے لیے ضروری ہے کہ انسان مکمل طور "پیسو موڈ" میں ہو جیسا کہ نبی ہوتا ہے، واللہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

خاتمہ بحث

نوٹ: خوابوں کی تعبیر میں کسی قدر دلچسپی رکھتا ہوں لہٰذا خواب کی تعبیر معلوم کرنے کے لیے اپنا خواب اس نمبر پر واٹس ایپ کر سکتے ہیں۔ اگر تو کچھ تعبیر سوجھ گئی تو فرصت میں جواب دے دوں گا، ان شاء اللہ عزوجل۔

WhatsApp No: 0300-4093026

Facebook ID: https://www.facebook.com/hm.zubair.52

Email: mzubair@cuilahore.edu.pk